صفحہ 08
کارتک پارل رائلز کیلئے کھیلیں گے

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
07 اگست 2024

WEDNESDAY
07-AUGUST-2024

صفحہ 08
سچن ٹنڈولکر سے امداد کرنے کی اپیل

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 174 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 174 ■ جلد: 14 ■

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات جلد ہوں گے

ریاستی درجہ مناسب وقت پر بحال ہوگا

جموں وکشمیر کے امن اور خوشحالی کیلئے منتخب حکومت کے ساتھ کام کریں گے: منوج سنہا

سرینگر/06 اگست//

تمام قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات جلد سے جلد کرائے جائیں گے اور الیکشن کمیشن تاریخوں کا اعلان کرے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ جموں وکشمیر میں امن اور خوشحالی کے حصول کیلئے منتخب حکومت کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔سی این آئی کے مطابق انگریزی روزنامہ "انڈین ایکسپرس" کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات جلد منعقد ہوں گے۔انہوں نے کہا "انتخابات" ہونے ہیں۔جب پارلیمنٹ میں جموں کشمیر کے ری آرگنائزیشن ایکٹ پاس ہوا تو وزیر داخلہ نے تین مخصوص باتیں کہی تھیں پہلی حد بندی،لوگ اکثر سیاسی الفاظ میں اس کا اظہار کرتے ہیں۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ حلقہ بندیوں کے بغیر انتخابات نہیں ہو سکتے۔سرحد کا تعین کون کرے گا؟جموں و کشمیر حکومت نہیں کر سکتی۔اور یہ ایک طویل عمل ہے،جس میں اسٹیک ہولڈرس کی مشاورت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جسٹس رنجنا دیسائی کی قیادت میں حد بندی کمیشن تین بار جموں وکشمیر آیا۔سیاسی جماعتوں نے بھی دلی میں کمیشن سے ملاقات کی۔آخر میں،رپورٹ میں ہے۔دوسری بات اسمبلی انتخابات"۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن اب یوٹی کا دورہ کر رہا ہے۔جب وزیر اعظم یہاں تھے تو انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ جلد از جلد انتخابات ہوں گے۔الیکشن کمیشن تاریخوں کا فیصلہ کرے گا۔انتخابات پر کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ مناسب وقت پر ریاست کا درجہ بھی بحال ہوگا۔انٹرویو کے دوران لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا"ہم نے تین درجے کا نظام قائم کیا اور اسے مختصر وقت میں بااختیار بنایا"۔انہوں نے کہا کہ ضلعی ترقیاتی کونسلوں اور بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کا ضلع کیپکس پلان بنانے میں اہم کردار ہے۔ڈی ڈی سی کیلئے انتخابات 2020 کے آخر میں منعقد کیے گئے تھے۔جموں کے ساتھ ساتھ کشمیر کے تمام اضلاع میں ڈی ڈی سی کونسلرز موجود ہیں۔لیکن پنچ اور شہری بلدیاتی اداروں کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ او بی سی کیلئے کوئی ریزرویشن نہیں۔۔۔۔101

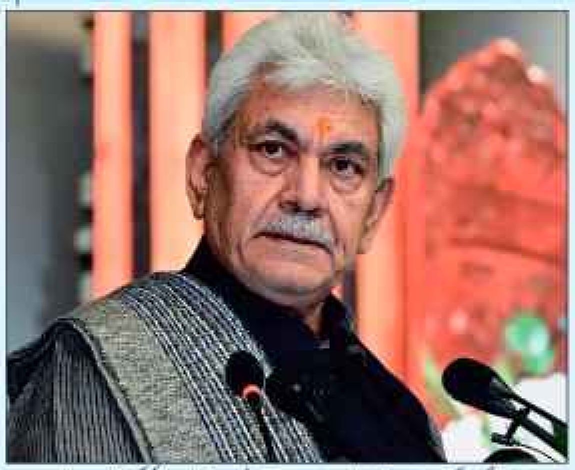

ایک دن کی معطلی کے بعد امرناتھ یاترا بحال

سرینگر/06 اگست//

ایک دن کی معطلی کے بعد سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا دوبارہ شروع ہوئی اور 1873 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں میں کیمپ سے وادی کی جانب روانہ ہوگیا۔سی این آئی کے مطابق دفعہ 370 کی منسوخی کی پانچویں برسی کے پیش نظر احتیاطی طور پر ایک دن کیلئے معطل رہنے والی امرناتھ یاترا دوبارہ بحال ہوئی اور منگل کو 1873 یاتریوں کا تازہ قافلہ۔۔۔۔103

پچھلے پانچ سالوں میں یاتریوں پر صرف دو حملے ہوئے

تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ تال میل،ڈرون خدمات بھی استعمال کی گئی

سرینگر/06 اگست//

جموں کشمیر میں سالانہ امرناتھ یاترا کے پرامن انعقاد کیلئے تمام تر اقدامات اٹھائیں گے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیہ آنند رائے نے کہ پچھلے پانچ سالوں میں جموں وکشمیر میں یاتریوں پر صرف دو حملے ہوئے جس دوران 14 ہلاکتیں ہوئی۔سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیہ آنند رائے نے لوک سبھا کو مطلع کیا کہ پچھلے پانچ سالوں میں جموں وکشمیر نے یاتریوں پر صرف دو دہشت گرد حملے دیکھے ہیں جن میں 14 ہلاکتیں بھی ہوئی ہیں۔ایک سوال کے تحریری جواب کے۔۔۔۔102

جموں وکشمیر کے لوگوں کی سلامتی اور معیار زندگی کو بہتر بنانا اولین ترجیح: امیت شاہ

سرینگر/06 اگست//

جموں وکشمیر کے لوگوں کی سلامتی اور معیار زندگی کو بہتر بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا ہمیں آج پھل مل رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد حالات بدل گئے ہیں جس دوران سالانہ دربار موو کی روایت کو ختم کر کے 400 کروڑ روپے کی بچت ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 36370 آسامیاں پر کی گئی ہے۔سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی کے پانچ سال مکمل ہونے پر وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران جموں کشمیر میں ایک نئی تبدیلی آئی ہے۔وزیر داخلہ،جنہوں نے 5 اگست 2019 کو دفعہ 370 اور آرٹیکل 35A کی منسوخی کیلئے پارلیمنٹ میں بل پیش کیا،اس تاریخی فیصلے کے لیے وزیر اعظم کا شکریہ بھی ادا کیا اور خطے کی امنگوں اور تبدیلی کی پیش رفت کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔اس دوران ان کی جانب سے جاری تین دستاویزات۔۔۔۔104

دفعہ 370 کی منسوخی نے جموں وکشمیر کے غیر مستقل باشندوں کو آئینی حقوق سے لطف اندوز کیا: نتیہ آنند رائے

سرینگر/06 اگست//

دفعہ 370 کی منسوخی نے جموں وکشمیر کے غیر مستقل باشندوں کو آئینی حقوق سے لطف اندوز کرنے کے قابل بنایا گیا کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیہ آنند رائے نے کہا کہ دفعہ 370 کو منسوخی سے قبل جموں اور کشمیر کے معاشرے کے کچھ طبقات بشمول مغربی پاکستانی مہاجرین اور ان کی

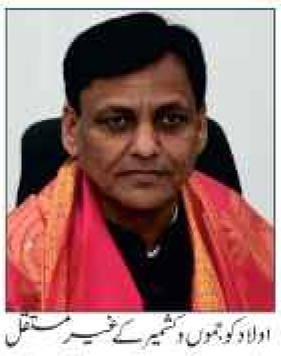

اولاد کو جموں وکشمیر کے غیر مستقل باشندوں کے طور پر سمجھا جاتا تھا اور انکار کر دیا گیا تھا۔سی این آئی کے مطابق امور داخلہ کے وزیر مملکت نتیہ آنند رائے نے کہا کہ جموں وکشمیر کے غیر مستقل باشندوں نے بھی دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد آئین میں درج تمام حقوق سے لطف اندوز ہونا شروع کر دیا ہے۔لوک سبھا میں ممبر پارلیمنٹ دو یک ٹھاکر کے ذریعہ آرٹیکل 370 کی تنسیخ کے بعد معاشرے کو ملنے والے فوائد پر اٹھائے گئے سوال۔۔۔۔107

شہر سرینگر کے کچھ علاقوں میں آلودہ پانی کی سپلائی

بیماری پھوٹ پڑنے کا خطرہ لاحق،حکام سے مداخلت کی اپیل

سرینگر/06 اگست//

شہر سرینگر کے کچھ علاقوں میں آلودہ پانی سپلائی ہونے پر لوگوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ایسے پانی سے بیماری پھوٹ پڑنے کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔اسی دوران محکمہ جل شکتی کا کہنا ہے کہ بادل پھٹ جانے کے واقعہ کے بعد سیلابی صورتحال پیدا ہونے سے پانی آلودہ ہو گیا ہے۔سی این آئی کے مطابق شہر سرینگر کے کچھ علاقوں میں لوگوں نے شکایات کی ہے انہیں نل کے ذریعے آلودہ پانی فراہم کیا گیا۔معلوم ہوا ہے کہ شہر کے نواحی علاقوں جن میں خاص طور پر ایچ ایم ٹی اور اس کے ملحقہ علاقے قابل ذکر ہے میں لوگوں کو آلودہ پانی پینے کیلئے سپلائی ہوا جس کے نتیجے میں ان میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔انہوں نے کہا کہ آلودہ پانی سے مختلف بیماریوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ایچ ایم ٹی کے ایک مقامی شہری نے بتایا"کل شام سے،ہمیں نل سے کیچڑ والا پانی مل۔۔۔۔106

شدید گرمی کی لہر کے بیچ موسمی صورتحال میں تبدیلی کا امکان

محکمہ موسمیات نے بارشوں کی پیشگوئی کی،سیلابی صورتحال اور لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ

سرینگر/06 اگست//

وادی کشمیر میں جاری گرمی کی لہر کے بیچ محکمہ موسمیات نے آئندہ دو دنوں تک کچھ حصوں میں موسلادار بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔محکمہ موسمیات نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے بتایا کہ بارشوں کے دوران فلیش فلڈ،لینڈ سلائیڈنگ اور پتھر کھسک جانے کے واقعات پیش آسکتے ہیں۔سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں گزشتہ کئی دنوں سے جاری شدید گرمی کی لہر کے بیچ محکمہ موسمیات نے موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے بتایا کہ آئندہ دو دنوں تک بارشوں کا امکان ہے۔سرینگر میں مقیم محکمہ۔۔۔۔105

اگنو نے کیا نئے پروگراموں کا آغاز

جولائی 2024 کے داخلہ سیشن کیلئے اہم قدم

سرینگر/06 اگست//

اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی نے جولائی 2024 کے داخلہ سیشن کے لئے مختلف نئے اور جدید پروگرامز کی پیشکش کا اعلان کیا ہے جو ملک بھر کے طلباء کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لئے تیار کیے گئے ہیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق ان نئے پروگرامز میں بیچلر آف پرفارمنگ آرٹس-ہندی موسیقی،ایم بی اے ان ایگری بزنس مینجمنٹ،ہیلتھ کیئر اور اسپتال مینجمنٹ،تعمیراتی انتظام،لاجسٹکس اور سپلائی چین مینجمنٹ،ماحولیاتی نفسیات،فیشن ڈیزائن اور ریٹیل،ایونٹ مینجمنٹ،وغیرہ موجود ہیں۔یہ پروگرامز اوپن ڈسٹنس لرننگ موڈ میں فراہم کیے جائیں گے اور ان سے یونیورسٹی کی شمولیتی۔۔۔۔111

بنگلہ دیش میں جاری صورتحال،ہند بنگلہ سرحد پر الرٹ

ڈی جی بی ایس ایف نے سرحدی علاقوں کا دورہ کر کے صورتحال کا جائزہ لیا

سرینگر/06 اگست//

بنگلہ دیش میں احتجاجی مظاہروں کے بعد پیدا شدہ صورتحال کے چلتے ہند بنگلہ دیش سرحد پر بی ایس ایف کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے جبکہ حالت میں تعینات نئے ڈائریکٹر جنرل بی ایس ایف نے سرحد کے اگلے پوسٹوں کا دورہ کر کے وہاں صورتحال کا جائزہ لیا۔سی این آئی کے مطابق بنگلہ دیش میں کوٹا سسٹم کیخلاف احتجاجی لہر میں شدت کے ساتھ جاری ہے اور وہاں پیدا شدہ۔۔۔۔110

حاجن پورہ میں کنویں میں گر کر نوجوان لقمہ اجل

سرینگر/06 اگست//

وادی کے شمال وجنوب میں غرقابی کے بڑھتے واقعات کے بیچ بانڈی پورہ کے حاجن علاقے میں 20 سالہ نوجوان کنویں میں پھسل کر لقمہ اجل بن گیا۔سی این آئی نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ حاجن بانڈی پورہ میں 20 سالہ نوجوان کنویں میں۔۔۔۔109

ہمیں بنگلہ دیش کی صورتحال پر نظر رکھنی ہوگی اور محتاط بھی رہنا ہوگا: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

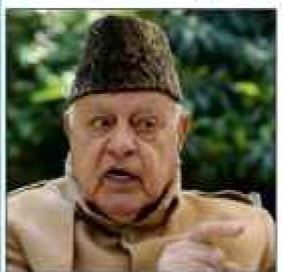

سرینگر/06 اگست//

نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہمیں بنگلہ دیش کی صورتحال پر نظر رکھنی ہوگی اور احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے وفد جموں کشمیر کا دورہ کرے گا اور صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد ہی انتخابات سے متعلق کوئی اعلان کر سکتا ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق نیشنل۔۔۔۔108

وقف املاک کو بہتر طریقے سے استعمال کیا جائے گا

وقف ایک مذہبی کام تھا جو بے سہارا لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے کیا جاتا تھا

سرینگر/06 اگست//

وقف بورڈ کی جائیدادوں کو کنٹرول کرنے کیلئے مرکزی حکومت کے بل لانے کے امکان پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے سابق وزیر آر کے سنگھ نے کہا کہ وقف املاک کو بہتر طریقے سے استعمال کیا جائے گا۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق ایک نیوز ایجنسی سے

بات کرتے ہوئے آر کے سنگھ نے کہا اس ترمیم کی بہت ضرورت تھی۔وقف ایک مذہبی کام تھا جو بے سہارا لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کیا جاتا تھا۔وقف املاک کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔اب ڈی ایم کی نگرانی میں وقف املاک کو بہتر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔خواتین کی نمائندگی بہت ضروری ہے۔اس سے قبل اعلیٰ حکومتی ذرائع نے انکشاف کیا۔۔۔۔114

یوم آزادی کی تقریبات کے سلسلے میں

جموں اور کشمیر میں سخت حفاظتی انتظامات

سرینگر/06 اگست//

یوم جمہوریہ کی تقریبات کو احسن طریقے سے منعقد کرانے کیلئے انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے اور حفاظتی بندوبست کو مکمل کیا گیا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ جموں میں تشدد آمیز واقعات اور دراندازی کی کوششیں کے تناظر میں یوم آزادی سے پہلے ہی شہر سرینگر بشمول لالچوک کے گردونواح میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں جبکہ وادی کے دیگر حساس علاقوں میں بھی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے تاکہ 15 اگست کی تقریبات میں کوئی خلل نہ پڑے اور ہر جگہ امن و امان برقرار رہے۔ادھر کئی جگہوں پر گاڑیوں،آٹو رکشاؤں کو روک کر تلاشی لینے کا عمل شروع کیا گیا ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق یوم آزادی کے سلسلے میں 15 اگست کو شہر سرینگر اور وادی کے۔۔۔۔113

آئی جی پی اور صوبائی کمشنر کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ

یوم آزادی تقریبات،ترنگا ریلی جیسے پروگراموں کے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی

سرینگر/06 اگست//

انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری کے ساتھ پولیس کنٹرول روم کشمیر میں پولیس اور سول انتظامیہ دونوں کے سینئر افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی۔میٹنگ میں یوم آزادی کی تقریبات،ترنگا ریلی اور بلیدان ستمب کے افتتاح جیسے آئندہ پروگراموں کے انتظامات کو حتمی شکل دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔سی این آئی کے مطابق میٹنگ میں آئی جی پی ٹریفک جموں وکشمیر،ڈی آئی جی آرمڈ کشمیر،ڈی آئی جی سی کے آر سرینگر،ڈی سی سرینگر،۔۔۔۔112

پیٹ بھر ناشتہ اچھی صحت کے لیے ضروری

ہر دن ناشتہ چھوڑ کر مزید 30-20 منٹ سو لینا پرکشش لگ سکتا ہے تاہم حالیہ ریسرچز میں ایسا کرنے پر خبردار کیا گیا ہے۔ کئی سالوں سے ریسرچز میں یہ بات سامنے آتی رہی ہے کہ بھاری ناشتہ صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ ایک سروے میں بھاری ناشتہ کرنے والے بچوں کو ان بچوں سے بہتر پایا گیا جو ہلکہ ناشتہ کرتے تھے۔ تاہم ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک حالیہ ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ بات بڑوں پر بھی لاگو ہوتی ہے جبکہ یہ عادت امراض قلب سے بچانے میں بھی سودمند ثابت ہوسکتی ہے۔ تحقیق کے مطابق یہ بات زیادہ اہمیت نہیں رکھتی کہ آپ ناشتے میں کیا کھاتے ہیں۔ ناشتہ اس لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیوں کہ اس سے پہلے آپ نے کافی دیر سے کچھ نہیں کھایا ہوتا ہے۔ اس وقت کو مزید بڑھانے سے ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اوردل کی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔

اس کے علاوہ بھاری ناشتے سے وزن کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ ایک ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جن افراد نے بھاری ناشتہ کیا اور دوپہر اور شام میں ہلکا کھانا کھایا انہوں نے تین ماہ کے دوران 17.8 پاونڈز کم کیے جبکہ جن لوگوں نے ناشتہ چھوڑ کر بھاری کھانا کھایا انہوں نے صرف 7.3 پاونڈز کم کیے۔ ایک پرانی کہاوت ہے کہ ناشتہ بادشاہ کی طرح، دوپہر کا کھانا شہزادے کی طرح اور رات کا کھانا بھکاری کی طرح کرنا چاہیے۔ اس کہاوت پر عمل کرتے ہوئے اپنے دن کا آغاز صحت کے اصولوں کے مطابق کریں۔

انار میں موجود جوان رکھنے والے مرکب کی انسانوں پر کامیاب آزمائش

انار میں موجود ایک جادوئی مرکب یورولا ئتھن اے مائٹوکونڈریا میں مثبت تبدیلیاں لاتے ہوئے بڑھاپے اور کمزوری کو سست بنا کر انسانوں کو جوان رکھ سکتا ہے

سوئزرلینڈ: انار کے اہم اجزا دل کو توانا رکھتے ہیں اور اس میں موجود قیمتی اینٹی آکسیڈنٹس کئی اقسام کے کینسر کو روکتے ہیں۔ اب لذیذ اور ہر دلعزیز پھل انار کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اس میں ایک خاص مرکب بڑھاپے کو روکنے اور تادیر جوان رہنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یورولا ئتھن اے (یواے) نامی مرکب انار میں پایا جاتا ہے اور ایک عرصے تک سائنسدان اس کے جادوئی خواص سے واقف تھے۔ جب یواے کو چوہوں اور بعض کیچوؤں پر آزمایا گیا تو ان کی عمر میں اضافہ دیکھا گیا۔ اس کے بعد سائنسدانوں نے اسے انسانوں پر آزمانے کا فیصلہ کیا۔ سوئس فیڈرل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ای پی ایف ایل) کے ماہرین نے اگلے مرحلے میں اس پھل سے یواے نکالا اور اسے انسانی آزمائش میں ایسے بزرگوں کو دیا جو بیمار بھی تھے۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس سے مائٹوکونڈریا کی عمر رسیدگی کا عمل سست پڑا اور کسی قسم کے کوئی مضر اثرات مرتب نہیں ہوئے۔ مائٹوکونڈریا انسانی خلیات (سیلز) کا ایک اہم حصہ ہوتا ہے جو خلیے کے لیے توانائی پیدا کرتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے مائٹوکونڈریا پر عین یہی اثرات دیکھے گئے تھے۔ واضح رہے کہ یواے کسی غذا میں نہیں پایا جاتا۔ اس کی کچھ مقدار انار اور ربیریوں میں پائی جاتی ہے لیکن انسانی آنتوں میں پہنچتے ہی ان کی تاثیر ختم ہوجاتی ہے۔ اسی لیے ماہرین نے یواے مرکب کی مصنوعی تالیف کی اور اسے 60 بزرگوں کو کھلایا۔ اس ٹیسٹ کا مقصد اس کی افادیت یا اس کے مضر اثرات کا جائزہ لینا تھا۔ بعض شرکا کو 250 سے 2000 ملی گرام خوراک کھلائی گئی۔ ایک گروپ کو 500 ملی گرام اور ایک اور گروپ کو 1000 ملی گرام خوراک دی گئی۔ جبکہ ایک گروپ کو فرضی دوا (پلے سیبو) کھلائی گئی۔ اب ان میں سے جن افراد نے 500 سے 1000 ملی گرام یواے کی خوراک کھائی تھی۔ ان کے جینز میں خاص سرگرمی ہوئی اور مائٹوکونڈریا پر مثبت اثرات مرتب ہوئے، عین وہی اثرات جو ورزش سے مرتب ہوتے ہیں۔ اس مطالعے کے سربراہ ڈاکٹر جوہان اوریکس نے کہا کہ یواے انسانی صحت کے لیے ایک گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی بنا پر کہا جاسکتا ہے کہ یواے کا باقاعدہ استعمال ہڈیوں اور پٹھوں کی کمیت کے زیاں کو روکتا ہے جو عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہتا ہے۔ اس کی بدولت ای پی ایف ایل اب سائنسدان یواے کو سپلیمنٹ کی صورت تیار کرنے پر غور کررہے ہیں لیکن اس کے لیے مسلسل تحقیق اور وقت درکار ہوگا۔

کھانے پینے کے آداب

ہمارا وہم ہے یا پھر واقعی ہماری زندگی تیز رفتار ہوگئی ہے، جو بھی ہے لیکن اس تیز رفتار دور میں ہمارا طرز زندگی بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ ہمارے سونے، جاگنے، کھانے پینے اور ملنے جلنے کے معمولات کافی حد تک بدل چکے ہیں، جس کے اثرات ہماری صحت، معاشرت اور رویوں پر بھی رونما ہو رہے ہیں۔ اس تمام تر صورتحال کے ہم ذمہ دار ہیں یا پھر بے خیالی اور زمانے کی روش میں ہم نے اپنی ذات کو بالائے طاق رکھ کر ان تمام عادات و معمولات کو یکسر بھلا دیا ہے، جن کو اپنائے رکھنے سے نہ صرف ہم ایک صحت مند، بھرپور اور آئیڈیل زندگی گزار رہے تھے بلکہ زندہ رہنے کی خوشی ہمارے چہروں سے جھلکتی تھی۔ دیگر عوامل اور محرکات کو چھوڑ کر اگر ہم صرف کھانے پینے کے معمولات پر ہی ایک نظر ڈالیں تو ہمیں اندازہ لگانے میں قطعی کوئی مشکل نہیں ہوگی کہ ہم زندگی کا یہ اہم معمول اپنی بے جا یا نام نہاد مصروفیت کے ہاتھوں خراب کرچکے ہیں۔ اس کی مثال یوں سمجھیں کہ انسانی روزگار کا سب سے بڑا محرک پیٹ کی آگ بجھانا ہے، لیکن آپ اتفاق کریں گے کہ کام کی زیادتی کی وجہ سے یا تو آپ وقت پر کھانا نہیں کھا پاتے یا پھر کھانا ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمارا مذہب اسلام ہمیں ایک مکمل نظام حیات دے چکا ہے، لیکن بدقسمتی سے ہم اس پر عمل کرنے کے بجائے کسی اور ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اگر ہم اسلام کے بتائے کھانا کھانے کے آداب پر عمل کریں تو نہ صرف ہم بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے بلکہ ایک اچھے خاندانی نظام کو پروان چڑھانے کے ساتھ ساتھ ایک مطمئن و مسرور زندگی بھی گزار سکیں گے۔ مانچسٹر میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق چبا کر کھانا کھانے سے انسان بیماریوں سے بچتا ہے کیونکہ چبا کر کھانے سے ایسے خلیے پیدا ہوتے ہیں جو خطرناک امراض پیدا کرنے والے جراثیم سے لڑتے ہیں۔ یہ ٹی ہیلپر خلیے یانی ایچ 17 سیلز جسم کے قدرتی مدافعتی نظام کا حصہ ہوتے ہیں اور امراض پیدا کرنے والے جراثیم کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ فائدہ مند بیکٹیریا کو بھی پروان چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح قیلولہ کرنے کے سائنسی فوائد بھی سامنے آچکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق قیلولہ اگلے کئی گھنٹے تک جسمانی او ذہنی طور پر آپ کو چاق چوبند رکھتا ہے اور ڈیمنشیا سے دور رہنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کے مطابق کم سے کم 30 منٹ کا قیلولہ بھی کافی ہے، تاہم اگر اس کا دورانیہ زیادہ ہو تو اور بھی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ قیلولہ سنت نبویؐ ہے اور اس کے جو فوائد سائنس بتاتی ہے وہ احادیث میں پہلے ہی سے بیان کردیے گئے ہیں۔ اسی طرح کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے سے آپ کے ہاتھ پر لگے جراثیم کھانے کے ساتھ آپ کے پیٹ میں نہیں جاتے،

چائے کے یہ فوائد جانتے ہیں؟

پاکستان میں چائے کی مقبولیت سے انکار ممکن نہیں اور یہ گرم مشروب دنیا کے بیشتر حصوں میں بھی پسند کیا جاتا ہے۔ مختلف تحقیقی رپورٹس میں چائے نوشی کی عادات کے فوائد کا ذکر ہوا ہے جیسے قبل از وقت دماغی تنزلی سے تحفظ، مخصوص اقسام کے کینسر، فالج، امراض قلب اور ذیابیطس کے خطرے میں کمی وغیرہ۔ درحقیقت چائے میں موجود کیفین مزاج کو خوشگوار بنانے کے ساتھ جسم کو توانائی فراہم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ کیفین اعصابی نظام اور دماغی مسلز کو متحرک کرتا ہے اور روزانہ محض ایک کپ چائے پینے کے فوائد جان کر آپ دنگ رہ جائیں گے۔ چائے کی پیالی میں چٹکی بھر نمک کا اضافہ کریں اور گلے کی خراش پر قابو پانے کے لیے اس کا جادو دیکھیں، اگر آپ کھانسی، گلے میں درد یا خراش وغیرہ سے متاثر ہیں، تو نمک سوجن کو کم کرنے کے ساتھ انفیکشن کے باعث بننے والے بیکٹریا کا خاتمہ کرنے میں مدد دے گا۔ ایک کپ گرم چائے میں ایک چائے کے چمچ مکھن کو شامل کردیں، گرم چائے کے ساتھ مکھن کا استعمال نظام ہاضمہ کو سیال فراہم کرتا ہے جبکہ آنتوں کے افعال کو بہتر بناتا ہے، مکھن معدے میں تیزابیت کو بھی کم کرتا ہے جس سے سینے میں جلن کی شکایت کم ہوتی ہے جبکہ کھانا ہضم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ چائے بنانے کے بعد اس میں تلسی کے 5 سے 6 پتوں کا اضافہ کرنا نزلہ زکام دور کرنے میں مدد دے سکتا ہے، یہ پتے ورم کش ہونے کے ساتھ اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں جو فلو اور موسمی نزلہ زکام کی روک تھام میں موثر ثابت ہوتے ہیں۔ اگر اکثر پیٹ میں درد رہتا ہے تو آدھا چائے کا چمچ سونف کو چائے میں شامل کرلیں، سونف نظام ہاضمہ کے لیے بہت فائدہ مند ہے اور چائے میں اس کا استعمال پیٹ میں درد کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ چائے میں شامل اجزا بلڈ پریشر کو کم کرنے کے ساتھ دوران خون کے افعال کو بہتر بناتے ہیں، جس سے امراض قلب اور فالج کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق چائے کے ساتھ آپ کو فلورائیڈ اور دیگر اجزا بھی ملتے ہیں جو دوران خون پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں اور اس کے مضر اثرات نہ ہونے کے برابر ہیں خاص طور پر اگر آپ باہر کی بجائے گھر کی چائے کو ترجیح دیں۔

انگوروں اور مونگ پھلی کا جادوئی شفائی مرکب: ریزویریٹرول

لندن: طبی ماہرین کی برادری نے کئی شواہد کے بعد ریزویریٹرول نامی مرکب کو حیرت اور رشک سے دیکھنا شروع کردیا ہے۔ مونگ پھلی، سبز و سرخ انگوروں اور بلیو بیری میں پایا جانے والا یہ مرکب دل کو توانا، بلڈ پریشر کو قابو اور کینسر کو دور رکھتا ہے۔ ایک تحقیق میں چوہوں پر اس کے مثبت اثرات دیکھے گئے ہیں جس میں ریزویریٹرول کو بلڈ پریشر کے مرض میں مفید پایا گیا ہے جبکہ ریزویریٹرول کا استعمال دماغی اعصاب (نیوران) کو عمر رسیدگی سے بچاتا ہے۔ یہ کیمیکل فالج اور دل کے دیگر امراض کو بھی روکتا ہے۔ لیکن اس کی ٹھوس وجہ سامنے نہیں آسکی ہے تاہم بعض ماہرین اس کے اینٹی آکسیڈنٹس خواص کو اس کی وجہ بتاتے ہیں۔ کنگز کالج لندن کے ماہرین نے پہلے چوہوں کو بلڈ پریشر کا مریض بنایا اور ریزویریٹرول سے ان کا علاج کیا۔ 15 روز تک چوہوں کو بلڈ پریشر کی حالت میں ریزویریٹرول دی گئی تو بلڈ پریشر میں 20 ملی میٹر کی واقع ہوئی۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس مرکب نے چوہوں کی خون کی رگوں پر بھی بہت اچھے اثرات مرتب کئے اور اس میں پی کی جی ون اے نامی پروٹین کی آکسیڈائزیشن کا عمل ہوا۔ اچھی بات یہ ہے کہ جب ماہرین نے تجربہ گاہ میں اسے انسانی خون کی نالیوں کے خلیات پر آزمایا تو عین یہی اثرات مرتب ہوئے۔ لیکن ریزویریٹرول کی مطلوبہ حاصل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ انگوروں اور دیگر پودوں میں اس کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے۔

اگر آپ کا بچہ ایسے بیٹھتا ہے تو اسے سختی سے منع کیجیے!

نیویارک: اگر آپ کے گھر میں بالخصوص دو سال سے زائد کے بچے ہیں اور وہ ٹانگوں کو پیچھا اسطرح سکیڑ کر بیٹھتے ہیں کہ انگریزی حرف ڈبلیو بن جائے تو انہیں پیار سے سمجھائیں کہ وہ ایسا نہ کریں۔ ڈبلیو کی صورت میں ٹانگوں کو سکیڑ کر بیٹھنے سے تمام ماہرین منع کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے دو سال تک مختلف انداز سے بیٹھنا سیکھ جاتے ہیں اور یوں وہ دو سال بعد بیٹھنے کے کئی تجربات کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان پر نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ امریکی میں پیڈیاٹرک تھراپی سینٹر کے ماہرین نے اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ٹانگوں کی قوت کم ہوتی ہے، وہ توازن پیدا نہیں کرپاتے اور ان کی جسمانی حرکات وسکنات کا موثر نظام متاثر ہوسکتا ہے۔ غالب امکان ہے کہ اگر کوئی بچہ اس طرح بیٹھنے کی عادت میں مبتلا ہوجائے تو وہ دوڑنے اور اچھل کود کی درست صلاحیت حاصل نہیں کرپاتا۔ بعض ماہرین نے یہاں تک خبردار کیا ہے کہ اس طرح کولہے کے جوڑ زبردست متاثر ہوتے ہیں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں اینٹھن پیدا ہوسکتی ہے۔ یہاں تک کہ بچوں میں پیروں کا انگوٹھا موڑ کر چلنے کی عادت پیدا ہوجاتی ہے جو مزید تباہ کن ہے۔ اسی لیے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ اگر ایک دو مرتبہ بچے کو اسطرح بیٹھے دیکھا ہے تو اس کی نگرانی کو یقینی بنائیں اور اس طرح بیٹھنے کی عادت سے جلد از جلد چھٹکارا دلائیں۔

ٹماٹر کا رس دل کو تندرست اور بلڈ پریشر قابو میں رکھے

ٹماٹر جوس کا باقاعدہ استعمال بلڈ پریشر اور کولیسٹرول قابو میں رکھتا ہے

ٹوکیو: ٹماٹر کے متعلق ایک اچھی خبر یہ آئی ہے کہ اپنے بہت سارے کیمیکل اور غذائی اجزا کی بدولت یہ دل کے لیے مفید ہے اور بلڈ پریشر بھی قابو رکھنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ٹماٹر کا رس پیا جائے تو اس کے بہتر فائدے برآمد ہوتے ہیں۔

پوری دنیا میں عام پایا جانے والا مرغوب پھل ٹماٹر خون میں مضر چکنائی کی مقدار کولیسٹرول کم رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوا ہے لیکن اس پھل پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ ٹوکیو میڈیکل اینڈ ڈینٹل یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے اس ضمن میں ایک اہم مطالعہ کیا ہے جو ٹماٹر جوس کی افادیت ظاہر کرتا ہے۔ اس مطالعے کی تفصیلات فوڈ اینڈ سائنس نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہیں۔ ٹماٹر میں کیروٹینوئڈز، وٹامن اے، کیلشیئم اور گیما امائنو بیوٹرائنک ایسڈ کی بڑی مقدار شامل ہوتی ہے۔ یہ تمام اجزا قلب کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ماہرین نے بتایا کہ دل کے مرض کی سب سے سادہ اور بڑی وجہ خون کی شریانوں کی تنگی، سختی اور ان کے اندر پلاک نامی سخت چربیلا اجزا کا جم جانا شامل ہے۔ اس سے خون کی رگیں سخت اور سکڑ جاتی ہیں اور بہاؤ نہ ہونے کی وجہ سے دل کا عارضہ لاحق ہوجاتا ہے۔ اگر ذیابیطس، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر قابو میں رکھا جائے تو قلبی بیماریوں سے بہت حد تک محفوظ رہا جاسکتا ہے اور خون کی شریانیں بھی تندرست رہتی ہیں۔ اس ضمن میں پہلی مرتبہ مختلف لوگوں پر ٹماٹر یا اس کے رس کے اثرات معلوم کیے گئے اور یہ تحقیق ایک سال تک جاری رہی۔ تجربے میں 184 مرد اور 297 خواتین کو ایک سال کے لیے بھرتی کیا گیا اور انہیں ایک سال تک روزانہ مرضی کے مطابق ٹماٹر جوس پینے کا کہا لیکن شرط یہ تھی کہ اس کی مقدار 215 ملی لیٹر سے کم نہ ہو جو ایک کپ سے کچھ کم ہوتی ہے۔ اس دوران سائنسدانوں نے تمام افراد کے خون میں گلوکوز، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی آزمائش بھی انجام دی۔ شرکا کی فہرست میں 94 افراد یا تو بلڈ پریشر کے مریض تھے یا پھر اس کنارے جا پہنچے تھے اور ایک سال تک ٹماٹر جوس پینے کے بعد ان کا بلڈ پریشر 141 سے 131 تک ہوگیا جبکہ ڈائی اسٹالک بلڈ پریشر اوسطاً 83 سے 80 رہ گیا۔ یعنی مریض بلڈ پریشر کے دوسرے درجے سے پہلے درجے پر آگئے۔ اس کے اثرات تمام عمر کے مرد وزن پر یکساں دیکھے گئے۔ اس دوران مضر صحت کولیسٹرول میں بھی نمایاں کمی دیکھی گئی۔

آم.... طبی خصوصیات سے مالا مال پھل

ماہرین کے مطابق آم میں کیلوریز کی تعداد کم اور فائبر کی مقدار زیادہ پائی جاتی ہے۔ دوسری جانب آم کو وٹامن اے اور سی کا بہترین ذریعہ بھی کہا جاتا ہے۔ آم کا گودا فولیٹ، B6، آئرن، کم مقدار میں کیلشیم، زنک اور وٹامن ای پر مشتمل ہوتا ہے۔ آم اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات سے بھرپور پھل ہے، جن میں مخصوص فیوٹو کیمیکل مثلاً گیلوٹینس اور میگفرین شامل ہیں۔ یہ تمام خصوصیات طبی طور پر آم کے فائدہ مند ہونے کی توثیق کرتی ہیں۔

165 گرام آم کی غذائیت

ایک آم (165 گرام) کی قاشیں جو غذائی اجزا فراہم کرتی ہیں ان میں 99 کیلوریز، 1.4 گرام پروٹین، 24.7 گرام کاربز، 0.6 گرام فیٹ، 2.6 گرام ڈائٹری فائبر، روزانہ کا وٹامن سی کا 67 فیصد، کاپر 20 فیصد، فولیٹ روزانہ کا 18 فیصد، 11.6 فیصد وٹامن بی 6، 10 فیصد وٹامن اے، 9.7 فیصد وٹامن ای، 7 فیصد نیاسن، 6.5 فیصد وٹامن B5، 6 فیصد وٹامن کے، 6 فیصد پوٹاشیم، 4.5 فیصد میگنیز، 4 فیصد تھیامائن اور 4 فیصد میگنیشیم ہے۔

صحت مند مدافعتی نظام

مدافعتی نظام کی خرابی بہت سی بیماریوں کی جڑ بنتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ماہرین ایک صحت مند انسان کے لیے صحت مند مدافعتی نظام ضروری قرار دیتے ہیں۔ آم چونکہ وٹامن اے، بی، سی، کے اور فولیٹ پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا اس کے ذریعے مدافعتی نظام صحت مند رہتا ہے مثلاً وٹامن اے کی موجودگی انسانی جسم کو انفیکشن سے لڑنے میں مدد دیتی ہے۔ چنانچہ روزانہ ایک کپ (165 گرام) آم روزانہ 10 فیصد وٹامن اے کی مقدار پوری کرتا ہے۔ وٹامن سی انسان کو بہت سی بیماریوں سے دور رکھنے میں مددگار رہتا ہے۔ وٹامن سی کے ذریعے خون میں سفید خلیات متاثر کن انداز میں کام کرتے ہیں، ساتھ ہی یہ جلد کے تحفظ میں بھی مددگار رہتا ہے، چنانچہ روزانہ 165 گرام آم کا استعمال ایک تہائی وٹامن سی کی مقدار پوری کرتا ہے۔

دل کی صحت کیلئے بہترین

آم میگنیشیم، پوٹاشیم اور میگفرین پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ تمام اجزا دل کی صحت کے لیے بہترین قرار دیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور آم میں موجود پوٹاشیم دل کی رفتار کو معمول پر رکھنے اور خون کی شریانوں کو پرسکون بنانے کے ساتھ امراض قلب سے بچاؤ میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دوسری جانب یہ غذائی اجزا خون میں کولیسٹرول کی سطح بھی کم کرتے ہیں۔ آم میں پائے جانے والے اینٹی آکسیڈنٹ میگفرین سے متعلق جانوروں پر کی گئی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ یہ دل کے خلیوں کو سوزش، تکسیدی کشیدگی اور سکڑنے سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

نظام ہاضمہ کیلئے مفید

آم میں ایسی کئی غذائی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جو نظام ہاضمہ کے لیے مفید ثابت ہوتی ہیں مثلاً امائلیسز یعنی جسم کے اندر موجود انزائمز کا ایک ایسا گروپ جو صرف نشاستے کو توڑ کر اسے چھوٹے اور سادہ مرکبات میں تبدیل کرتا ہے تاکہ وہ بآسانی جذب ہوتے ہوئے جسم کے استعمال میں آجائیں۔ اس کے علاوہ آم پانی کے ساتھ ڈائٹری فائبر اور ہائیڈروجن بھی فراہم کرتا ہے۔ ہائیڈروجن پانی کی کمی کو دور کرتا ہے جبکہ ڈائٹری فائبر قبض، ڈائریا اور اسہال جیسی بیماریوں کا حل تصور کیا جاتا ہے۔ آم میں وٹامن اے کے علاوہ دو خاص اینٹی آکسیڈنٹس لیوٹین اور ذیازینتھن پائے جاتے ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

امریکہ میں اقتصادی بحران کے اندیشہ نے ہندوستانی شیئر بازار کی توڑی کمر

نئی دہلی// امریکہ میں اقتصادی بحران کے اندیشہ کے بعد ہندوستانی شیئر بازار میں پیر کو اس وقت کہرام مچ گیا جب بامبے اسٹاک ایکسچینج کا 30 شیئرس والا سینسیکس 1500 پوائنٹس کی زبردست گراوٹ کے ساتھ 80,000 کے نیچے پہنچ گیا۔ دوسری طرف نیشنل اسٹاک ایکسچینج (نفٹی) کا بھی برا حال ہوا جو قریب 500 پوائنٹس پھسل گیا۔ شیئر بازار میں اس بڑی گراوٹ کے بعد منٹوں میں ہی سرمایہ کاروں کے تقریباً 10 لاکھ کروڑ روپے خاک ہو گئے۔ پیر کے روز ہندوستانی شیئر بازار زبردست گراوٹ کے ساتھ کھلا۔ بی ایس ای سینسیکس 1,310.47 پوائنٹس یا 1.62 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 79,671.48 کی سطح پر کھلا جبکہ نفٹی 404.40 پوائنٹس یا 1.64 فیصد بکھر کر 24,313.30 پر کھلا۔ بازار کھلنے کے ساتھ ہی جہاں 2368 شیئرس میں تیز گراوٹ درج کی گئی وہیں تقریباً 442 شیئرس میں تیزی دیکھنے کو ملی۔ بازار کے دونوں انڈیکس میں یہ شروعاتی گراوٹ کچھ ہی منٹوں میں مزید بڑھ گئی۔ صبح 9.20 بجے سینسیکس 1,585.81 پوائنٹس یا 1.96 فیصد کی گراوٹ لے کر 79,396.14 کی سطح پر آگیا جبکہ نفٹی 499.40 پوائنٹس یا 2.02 فیصد پھسل کر 24.218.30 کی سطح پر پہنچ گیا۔ شیئر بازار میں آئی اس زبردست گراوٹ کی وجہ سے بازار میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو کافی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جہاں ایک طرف گزشتہ جمعہ کو بازار ٹوٹنے کی وجہ سے سرمایہ کاروں کو 4 لاکھ کروڑ روپے کا جھٹکا لگا تھا اور وہ اس سے سنبھلے بھی نہیں تھے کہ آج انہیں منٹوں میں ہی 10 لاکھ کروڑ روپے کا زبردست نقصان ہوگیا۔ جیوجت فائنانشیل سروسز کے پالیسی ساز ڈاکٹر وی. کے. وجئے کمار نے شیئر بازار میں اس گراوٹ کی اہم وجہ امریکی معیشت میں سست روی کے خدشہ کو بتایا ہے۔ واضح ہو کہ امریکہ میں جولائی مہینے میں روزگار پیدا کرنے میں کمی دیکھی گئی ہے جس کی وجہ سے بے روزگاری شرح میں 4.3 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کا اندیشہ بھی شیئر بازار میں گراوٹ کی اہم وجہ مانی جاری ہے۔ اسٹاک مارکیٹ میں مصنوعات کے حصص 1.11 فیصد اور 0.26 فیصد کے درمیان تجارت کر رہے تھے۔ ٹاٹا موٹرز، ہنڈالکو انڈسٹریز، ماروتی سوزوکی، جے ایس ڈبلیو اسٹیل اور او این جی سی کے حصص 3.87 فیصد سے 3.17 فیصد کی کمی کے ساتھ ٹریڈنگ میں دیکھے گئے۔ اب تک اسٹاک مارکیٹ میں 2,314 حصص میں فعال تجارت ہوئی ہے۔ ان میں سے 261 شیئرز منافع کمانے کے بعد سبز رنگ میں جبکہ 2,053 شیئرز خسارے کے بعد سرخ رنگ میں ٹریڈ ہوئے۔ اسی طرح سینسیکس میں شامل 30 حصص میں سے 5 حصص خریداری کی حمایت کے ساتھ سبز رنگ میں رہے۔ فروخت کے دباؤ کی وجہ سے 25 اسٹاک سرخ رنگ میں تجارت کر رہے تھے، جب کہ نفٹی میں شامل 8 اسٹاک سبز رنگ میں تجارت کرتے ہوئے دیکھے گئے اور بی ایس ای سینسیکس آج 2,393.76 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 78,588.19 پوائنٹس کی سطح پر کھلا۔ کاروبار شروع ہوتے ہی فروخت کے دباؤ کی وجہ سے یہ انڈیکس 78,580.46 پوائنٹس تک گر گیا۔ اس کے بعد خریداروں نے خریداری کا دباؤ بنا کر اس انڈیکس کو سہارا دینے کی کوشش کی۔

پوکھران پابندیوں کے 25 سال بعد امریکہ نے اسرو کے خلابازوں کیلئے ریڈ کارپٹ تیار کیا

نئی دہلی// سائنس اور ٹکنالوجی کے میدان میں ہند۔امریکہ کی شراکت داری میں سنگ میل کے طور پر امریکی خلائی ایجنسی ناسا Axiom-4 خلائی پرواز مشن کے لیے دو ہندوستانی خلابازوں کا خیرمقدم کرنے کے لیے تیار ہے جو چار خلابازوں کو بین الاقوامی خلا میں بھیجے گا۔ اسرو نے گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا اور گروپ کیپٹن پرسنتھ بالا کرشنن نائر۔ ہندوستان کے گگنیان مشن کا حصہ۔ کو Axiom اسپیس اور ناسا کے کینیڈی اسپیس سینٹر میں تربیت کے لیے بھیجا ہے۔ جبکہ گروپ کیپٹن شکلا Axiom مشن کے لیے بنیادی خلاباز ہیں، گروپ کیپٹن نائر اس پروجیکٹ کے لیے بیک اپ خلاباز ہیں۔ Axiom-4 مشن، جو اسپیس ایکس کے فالکن۔ 9 راکٹ اور کریو ڈریگن خلائی ماڈیول کا استعمال کرے گا، اس کا مقصد چار خلابازوں کو خلا میں لے جانا ہے۔ اگر تمام منصوبہ بندی کے مطابق کام ہوتا ہے تو اگلے سال لانچ ہونے کا امکان ہے۔ چار خلابازوں میں ایک امریکی، ایک ہنگری اور پولش شہری اور ہندوستانی شامل ہیں۔ ہندوستانی خلاباز۔ جسے گگن یاتری بھی کہا جاتا ہے۔ فضائیہ کے پائلٹ ہیں جن کا اڑنے کا وسیع تجربہ ہے۔ انہیں روس میں خلابازوں کے طور پر بھی تربیت دی گئی ہے۔ ناسا کے ایڈمنسٹریٹر سینیٹر بل نیلسن نے کہا، "ہم اسرو کے پہلے خلاباز کو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر خوش آمدید کہنے کے منتظر ہیں! یہ خلا میں امریکہ اور ہندوستان کی شراکت داری کے لیے ایک یادگار قدم ہے۔" ناسا کے اسپیس آپریشن مشن ڈائریکٹوریٹ کے ایسوسی ایٹ ایڈمنسٹریٹر کین بوورسوکس نے کہا کہ ناسا مزید قوموں اور لوگوں کے لیے جگہ کھول رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اسرو کے پہلے خلاباز کو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر خوش آمدید کہنے کے منتظر ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "خلائی اسٹیشن مائیکرو گریوٹی میں انسانیت کے گھر کے طور پر کام کر رہا ہے جہاں ہم انسانی خلائی پرواز کو آگے بڑھا رہے ہیں، سائنس کو فعال کر رہے ہیں، اور انسانیت کے فائدے کے لیے زمین پر زندگی کو بہتر بنا رہے ہیں۔" ناسا اور اسرو کے درمیان یہ تعاون 1990 کی دہائی میں ہندوستانی خلائی ایجنسی کے ساتھ امریکی مساوات سے زلزلہ کی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس وقت، امریکی انتظامیہ نے ہندوستانی راکٹوں کو طاقت دینے کے لیے جدید ترین کرائیوجینک ٹیکنالوجی کی منتقلی کو روکنے کے لیے سب کچھ کیا۔ اس نے 1998 کے پوکھران جوہری تجربات کے بعد اسرو پر پابندیاں بھی عائد کی تھیں۔

چین نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ شعبہ میں عروج کو تسلیم کیا

نئی دہلی// ہندوستان دنیا کا مینوفیکچرنگ حب بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پڑوسی چین نے بھی یہ تسلیم کرلیا ہے کہ بھارت اب مینوفیکچرنگ میں ایک بڑی طاقت بن رہا ہے۔ چین کے سرکاری اخبار گلوبل ٹائمز نے مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ میں دنیا کے ٹاپ 10 ممالک کی فہرست شیئر کی ہے۔ ہندوستان اس فہرست میں پانچویں نمبر پر ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گلوبل ٹائمز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کی گئی اپنی پوسٹ میں خاص طور پر ہندوستان کا ذکر کیا ہے۔ گلوبل ٹائمز نے اپنی پوسٹ میں لکھا، چین دنیا کا مینوفیکچرنگ پاور ہاؤس بنا ہوا ہے۔ بھارت نے 456 بلین ڈالر کی مینوفیکچرنگ ویلیو کے ساتھ ٹاپ 5 میں جگہ بنائی ہے۔ گلوبل ٹائمز نے یہ فہرست ورلڈ بینک کے ڈیٹا کی بنیاد پر تیار کی ہے۔ گلوبل ٹائمز کا لب ولہجہ، جو ہمیشہ بھارت پر تنقید کرتا رہا ہے، کچھ عرصے سے بھارت کے تئیں نرم ہوا اور آہستہ آہستہ لیکن یقیناً اب چین نے بھارت کو دنیا کی ایک طاقت سمجھنا شروع کر دیا ہے۔ چین 4659 بلین ڈالر کے ساتھ مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ میں گلوبل ٹائمز کی فہرست میں سرفہرست ہے۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ 2497 بلین ڈالر کی مینوفیکچرنگ پیداوار کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ جرمنی 845 بلین ڈالر کے ساتھ تیسرے نمبر پر، جاپان 818 بلین ڈالر کے ساتھ چوتھے نمبر پر اور بھارت 456 بلین ڈالر کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ اس فہرست میں جنوبی کوریا چھٹے، میکسیکو ساتویں، اٹلی آٹھویں، فرانس نویں اور برازیل دسویں نمبر پر ہے۔ گلوان میں ہندوستانی اور چینی فوجوں کے درمیان تصادم اور اس کے بعد چین کے تئیں ہندوستان کے سخت موقف نے چین کو 'نرم' بننے پر مجبور کر دیا ہے۔ جنوری 2024 میں بھی چین کے سرکاری اخبار گلوبل ٹائمز نے کھل کر ہندوستان اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کی۔ گلوبل ٹائمز کے ایک مضمون میں کہا گیا کہ ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی طاقت ہے۔ مضمون میں گزشتہ چار سالوں میں ہندوستان کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس میں ہندوستان کی مضبوط اقتصادی ترقی، شہری نظم ونسق میں بہتری اور بین الاقوامی تعلقات، خاص طور پر چین کے ساتھ اس کے نقطہ نظر میں تبدیلیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔

ہریانہ حکومت عام لوگوں کے بنیادی مسائل کو مسلسل حل کر رہی ہے / سیما تریکھا

چنڈی گڑھ// ہریانہ کے مرکزی وزیر مملکت برائے تعاون شری کرشن پال گرجر، اور ریاستی وزیر برائے اسکولی تعلیم محترمہ سیما تریکھا نے فرید آباد میں سڑکوں، نالوں اور پارک کی خوبصورتی کے لیے کروڑوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ شری کرشن پال گرجر نے کہا کہ وزیر اعظم شری نریندر مودی اور ہریانہ کے وزیر اعلیٰ شری نایاب سنگھ سینی کی قیادت میں، حکومت نے سب کا ساتھ سب کا وکاس کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ترقی کے سنگ میل حاصل کیے ہیں۔ فرید آباد کو دہلی نوئیڈا اور گروگرام سے جوڑ اگیا ہے، جس نے یہاں صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو نمایاں طور پر فروغ دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت نے آیوشمان اور چیرایو کارڈ فراہم کر کے غریبوں کو طبی اخراجات سے نجات دلائی ہے۔ حکومت پسماندہ اور غریب لوگوں کو مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پوری تندہی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہریانہ کے نوجوانوں کو ان کی قابلیت کی بنیاد پر نوکریاں مل رہی ہیں۔ اسکولی تعلیم کی وزیر مملکت محترمہ سیما تریکھا نے کہا کہ حکومت عام لوگوں کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کے لیے مسلسل ترقیاتی کام کر رہی ہے اور یہ ترقیاتی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔ عوام سے اظہار تشکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ لوگوں نے ہمیشہ مودی حکومت پر بھروسہ کیا ہے۔

جنوبی افریقہ ہندوستان کے ساتھ باہمی تجارت کو فروغ دینے کیلئے کوشاں

نئی دہلی// دونوں ملکوں کے بیچ تعاون بڑھانے کے مطالبے میں، ہندوستان میں نامزد جنوبی افریقی ہائی کمشنر پروفیسر انیل سوکلال نے ہندوستانی اور جنوبی افریقی کاروباری اداروں پر زور دیا کہ وہ ساتھ آپ پارٹنرشپ کریں اور تعاون کو بڑھاوا دیں۔ ہندوستانی قونصل خانے کے زیر اہتمام ایک تقریب میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، سوکلال نے باہمی کوششوں کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی مواقع کو زیادہ سے زیادہ بنانے کے امکانات کو اجاگر کیا۔ اس عہدے پر فائز ہونے والے پہلے ہندوستانی نژاد جنوبی افریقی سوکلال نے جنوبی افریقہ میں ہندوستانی کمپنیوں کے تاریخی تعلقات اور جاری شراکت پر تبادلہ خیال کیا۔

تنزانیہ میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو مکمل تعاون فراہم کیا جائیگا / نایاب سنگھ سینی

چنڈی گڑھ// ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی نے کہا ہے تنزانیہ میں اپنے کاروبار کو بڑھانے میں دلچسپی رکھنے والے سرمایہ کاروں کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ریاستی حکومت ان کی دلچسپی کے شعبوں میں متعلقہ محکموں کے ذریعے مدد فراہم کرکے ان کی کوششوں کو آسان بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ یہاں تنزانیہ کا دورہ کرنے والے ہریانہ کے وفد کے ارکان کے ساتھ ایک ڈیبریفنگ اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ صنعتکاروں پر زور دیتے ہوئے کہ وہ بیرون ملک اپنے منصوبے قائم کرنے کے امکانات تلاش کریں۔ نایاب سنگھ سینی نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ہریانہ کی ایک عالمی شناخت بنانے اور سرمایہ کاروں کے لیے ہریانہ کو ایک پسندیدہ مقام کے طور پر قائم کرنے کے مقصد سے محکمہ خارجہ تعاون قائم کیا ہے۔ یاد رہے کہ ایڈیشنل چیف سیکریٹری فارن کوآپریشن ڈیپارٹمنٹ کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد نے 8 جولائی سے 15 جولائی 2024 تک 48 ویں تنزانیہ بین الاقوامی تجارتی میلے 2024 کے دوران تنزانیہ کا دورہ کیا جس کے ساتھ صنعتکاروں، برآمد کنندگان، تاجروں اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے اداروں نے بھی شرکت کی۔ دورے کے دوران، ہریانہ کے تاجر اور تنزانیہ حکومت اور کمپنیوں کے درمیان مختلف شعبوں جیسے پلائیووڈ، شوگر مل، کان کنی، زراعت، گھریلو آلات، الیکٹریکل اور الیکٹرانک سامان، تعلیم، سیکورٹی وغیرہ میں مواقع پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے تفصیلی بات چیت ہوئی۔

ڈیجیٹل اقدامات 2030 تک ہندوستانی خوردہ قرضے کو تین گنا بڑھا

2.5 ٹریلین امریکی ڈالر تک لے جائیں گے / ایس اینڈ پی گلوبل

نئی دہلی// بھارت میں ڈیجیٹلائزیشن کے اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے، ایس اینڈ پی گلوبل ریٹنگز نے کہا ہے کہ ریاستی حمایت یافتہ ڈیجیٹل اقدامات 2030 تک ہندوستانی خوردہ قرض لینے میں تین گنا اضافہ کریں گے، جس سے ہندوستانی گھرانوں کا قرض تقریباً 2.5 ٹریلین امریکی ڈالر یا جی ڈی پی کا تقریباً 34 فیصد ہو جائے گا۔ ایس اینڈ پی ریٹنگز نے نوٹ کیا کہ ٹیکنالوجی نے پہلے ہی ہندوستان کی مالی شمولیت کو بڑھایا ہے، بنیادی بچت کھاتوں کی ملکیت کو 2011 میں 35 فیصد سے بڑھ کر تقریباً 77 فیصد تک پہنچا دیا ہے۔ نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (NABARD) کے مطابق بھارت میں 35,156 روپے (تقریباً 400 امریکی ڈالر) کا قرضہ لیا۔ ریٹنگ ایجنسی نے کہا کہ خوردہ قرضوں میں اضافے میں مائیکرو لونز میں اور بھی تیز اضافہ شامل ہوسکتا ہے، بنیادی طور پر پہلے سے کم آمدنی والے افراد کے لیے، اس طرح کے قرضے ممکنہ طور پر 2030 تک گھریلو قرضوں کا تقریباً 7 فیصد ہوں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کریڈٹ کا دخول ابھی بھی کم ہے، اس نے مزید کہا کہ 15 سال سے زیادہ عمر کے ہندوستانیوں میں سے صرف 12 فیصد نے 2021 سے پہلے کسی رسمی مالیاتی ادارے سے قرض لیا تھا۔ یہ 28 فیصد کی عالمی اوسط کے نصف سے بھی کم ہے۔ کم کمانے والوں کے درمیان رسمی مالیاتی اداروں سے قرض لینا اور بھی کم ہوتا ہے، یعنی بہت سے گھرانوں کے پاس سرمایہ کاری کے لیے بہت کم رسائی ہوتی ہے جو انہیں غربت سے نکلنے میں مدد دے سکتی ہے اور اس کے نتیجے میں، ہندوستان کی طویل مدتی اقتصادی ترقی میں مدد مل سکتی ہے۔ ایس اینڈ پی نے نوٹ کیا کہ بہتر ڈیجیٹل ادائیگی کا بنیادی ڈھانچہ قرض دہندگان کو ادائیگیوں کو جمع کرنے میں مدد کر رہا ہے، قرض دینے کے بازار کے مقابلے میں رکاوٹوں کو کم کر رہا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ ہندوستان کی معیشت کو مضبوط کرے گا اور مالیاتی شعبے کے لیے ترقی کے مواقع فراہم کرے گا۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا، آدھار، اور موبائل کی رسائی کو آگے بڑھاتے ہوئے، رپورٹ نے خوردہ قرض دینے میں بینکوں کی سرکردہ پوزیشن کو سراہا، لیکن بیوی پرائیویٹ سیکٹر کے بینک اور مالیاتی کمپنیاں خوردہ قرض دینے میں آگے بڑھ رہی ہیں۔ مالیاتی کمپنیاں بڑے پیمانے پر مارکیٹ کے قرضوں میں غالب کھلاڑی ہیں، جو کمرشل گاڑیوں، چھوٹے ٹکٹ پرسنل لون، کنزیومر پائیدار، اور دو پہیوں والی گاڑیوں کے لیے 70 فیصد سے 85 فیصد تک قرضے حاصل کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ، ستمبر 2022 تک، مالیاتی کمپنیوں کا مارکیٹ شیئر تقریباً 40 فیصد تھا۔ رپورٹ کے مطابق، مالیاتی کمپنیاں اور چھوٹے مالیاتی بینک مائیکرو فنانس کے شعبے میں آگے ہیں۔ جو ہندوستان کے بینکوں سے محروم اور کم بینک والے لوگوں کے لیے مالی شمولیت کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔

ہندوستان اور برازیل نے دفاعی تعاون کو مضبوط کریں گے

نئی دہلی// ہندوستان اور برازیل اعلیٰ سطحی وفد کے آئندہ دوروں کے ساتھ اپنے فوجی تعاون کو بڑھانے کے لیے تیار ہیں، جس کا مقصد برازیل میں اسکارپین آبدوزوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک مفاہمت نامے کو حتمی شکل دینا ہے۔ تعاون دفاعی پیداوار میں خود انحصاری حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے، بھارت آبدوزوں کی دیکھ بھال کی صلاحیتوں کو مقامی بنانے اور غیر ملکی مہارت پر انحصار کو کم کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔ بات چیت میں 'میک ان انڈیا' پروگرام کے تحت ہندوستان میں طیاروں کی تیاری کے امکان کے ساتھ ساتھ ہندوستانی فضائیہ کے لیے ایمبریئر کے C-390 طیاروں کے ممکنہ حصول کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ شراکت داری سابقہ مصروفیات پر استوار ہے۔

भारतीय handicrafts हस्तशिल्प continuing tradition
Indian

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Organizes Gandhi Shlip Bazar (State)
Venue at Sangermal Shopping Complex
(General Category)

Ek desh,kay pardesh aur uss se bhi zyada qasab, sab milay ge ek sath ek he jagah per. ek naayab numayish kay liya.
Office of the Development Commissioner (Handicrafts) Ministry of Textiles Govt of India lay kay aya hi Gandhi Shlip Bazar (State) at Sangermal City Centre Srinagar. 01 se 10 August kay beech jaha stalls lagayge munfarid Crafts kay jo aapko milaygah munasib quumato pe. Aap be aayay aur kaareegari ki iss azeem numayish ka hissa banay

ہینڈلوم ہاٹ، نئی دہلی نمائش 'وراثت' کا آغاز

نئی دہلی// ہفتہ کو جن پتھ کے ہینڈلوم ہاٹ میں 10 ویں قومی ہینڈلوم ڈے کو منانے کے لیے وقف ایک پندرہ روزہ نمائش "وراثت" شروع ہوئی۔ نیشنل ہینڈلوم ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ ڈی سی) ٹیکسٹائل کی وزارت کے زیر اہتمام ہینڈلوم ایکسپو کا انعقاد کر رہا ہے جو 16 اگست 2024 کو ختم ہوگی۔ سیریز وراثت خصوصی ہینڈلوم ایکسپو پچھلے سال کے دوران قومی یوم ہینڈلوم کے موقع پر منعقد ہونے والی تقریبات کا تسلسل ہے۔ اس سال 10 واں قومی ہینڈلوم ڈے 7 اگست کو منایا جائے گا۔ یہ تقریب ہینڈلوم اور دستکاری کی شاندار روایت پر مرکوز ہے۔ یہ ہتھ کرگھے کے بنکروں اور کاریگروں کو بازار سے رابطہ بھی فراہم کرتا ہے۔ یہ نمائش صبح 11 بجے سے رات 8 بجے تک عوام کے لیے کھلی رہے گی۔ نمائش میں ہندوستان کے کچھ غیر ملکی مقامات سے تیار کردہ ہینڈلوم مصنوعات نمائش اور فروخت کے لیے رکھی گئی تھیں۔ ایونٹ کے دوران، ہینڈلوم ہاٹ میں کئی سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی جیسے ہینڈلوم بنانے والوں اور کاریگروں کے لیے 75 اسٹالز جو براہ راست مصنوعات کی خوردہ فروشی کے لیے، ہندوستان کے شاندار ہینڈلوم کی کیوریٹڈ تھیم ڈسپلے، قدرتی رنگوں، کستوری کاٹن، ڈیزائن اور برآمدات، لائیو لوم پر ورکشاپس۔ من کی بات (112 ویں قسط) کے دوران عزت مآب وزیر اعظم نے اس بات کی تعریف کی کہ ہینڈلوم کاریگروں کا کام ملک کے کونے کونے میں پھیلا ہوا ہے اور جس طرح سے ہینڈلوم مصنوعات نے لوگوں کے دلوں میں اپنی جگہ بنائی ہے وہ بہت کامیاب، زبردست ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر 'MyProductMyPride#' ہیش ٹیگ کے ساتھ مقامی مصنوعات کے ساتھ تصاویر اپ لوڈ کرنے کی تاکید کی۔ 7 اگست 1905 کو شروع کی گئی سودیشی تحریک نے مقامی صنعتوں اور خاص طور پر ہینڈلوم بنانے والوں کی حوصلہ افزائی کی تھی۔ 2015 میں، حکومت ہند نے ہر سال 7 اگست کو قومی ہینڈلوم ڈے کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا۔ پہلا قومی ہتھ کرگھا دن 7 اگست 2015 کو عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے چنئی میں منعقد کیا تھا۔ اس دن، ہتھ کرگھا بنانے والی برادری کو اعزاز دیا جاتا ہے اور اس ملک کی سماجی و اقتصادی ترقی میں اس شعبے کی شراکت کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ ہمارے ہتھ کرگھے کے ورثے کی حفاظت کرنے اور ہینڈلوم بنانے والوں اور کارکنوں کو زیادہ مواقع کے ساتھ بااختیار بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا ہے۔ حکومت ہتھ کرگھے کے شعبے کی پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کی کوشش کرتی ہے جس سے ہمارے ہتھ کرگھے بنانے والوں اور کارکنوں کو مالی طور پر بااختیار بنایا جائے اور ان کی شاندار کاریگری پر فخر پیدا کیا جائے۔ ہینڈلوم کا شعبہ ہمارے ملک کے بھرپور اور متنوع ثقافتی ورثے کی علامت ہے۔

محکمہ ڈاک پیرس اولمپکس کی یاد میں ڈاک ٹکٹوں کا سیٹ جاری کرے گی

نئی دہلی// محکمہ ڈاک پیرس اولمپکس کا جشن منانے کے لیے یادگاری ڈاک ٹکٹوں کا ایک سیٹ جاری کرے گا۔ یہ باوقار تقریب پیر، 5 اگست 2024 کو دوپہر 12:00 بجے رنگ بھون، آل انڈیا ریڈیو، نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ اس موقع پر شمال مشرقی خطہ کے مواصلات اور ترقی کے مرکزی وزیر جناب جیوترادتیہ ایم سندھیا اور نوجوانوں کے امور اور کھیل اور محنت و روزگار کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ کی موجودگی میں شرکت کی جائے گی۔ کھیلوں کے نامور آئیکنز کی موجودگی سے ایونٹ کو مزید تقویت ملے گی۔ یادگاری ڈاک ٹکٹ کھیلوں کے جذبے کو اجاگر کرتا ہے اور قوموں کے اتحاد کا جشن مناتا ہے جب وہ پیرس میں اولمپک گیمز کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ یہ ڈاک ٹکٹ کھلاڑیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور کھیلوں میں ان کی لگن، ثابت قدمی اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اس تقریب میں معزز وزراء کی تقاریر پیش کی جائیں گی، جس میں اولمپکس کی اہمیت اور بین الاقوامی ہم آہنگی اور تعاون کو فروغ دینے میں کھیلوں کے کردار پر روشنی ڈالی جائے گی۔ ڈاک ٹکٹ کا اجراء، اولمپکس اور اس کے کھلاڑیوں کے لیے ہندوستان کے جوش اور حمایت کی علامت ہوگا۔ محکمہ ڈاک کی خصوصی ڈاک ٹکٹوں کے اجراء کے ذریعے اہم قومی اور بین الاقوامی واقعات کو یاد کرنے کی ایک دیرینہ روایت ہے۔ یہ اقدام صرف اولمپکس کا جشن مناتا ہے بلکہ ملک بھر کے نوجوان کھلاڑیوں اور کھیلوں کے شائقین کی حوصلہ افزائی بھی کرتا ہے۔

بیماری جسم و روح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولؐ! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ: ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم و آگہی حاصل ہونا، نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا، لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگا لے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر و شکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آ ٹپکی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتی کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ ''مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں جاملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے بندہ کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ'' اجر و ثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولیٰ! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر و شکر، توکل و عاجزی، خشوع و خضوع، حلاوت ایمان سے بھرا بھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر و عجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی و نافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا و انتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جوشیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور و تکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج و ذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر و عجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اُردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگوئجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریلیجس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیقی آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن انگیز ینڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، اے نور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہو گئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیوشوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شو شیاؤشن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم و بیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ ارد گرد کے ماحول سے تعلق یا جڑت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لاحاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہر حال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

روزنامہ
وطن
سرینگر

سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری عروج پر

متعلقہ محکمہ بچہ مزدوری روکنے میں مکمل طور ناکام

ہر اتوار کو سرینگر کے لالچوک اور اس کے گردونواح کے علاقوں میں لگنے والا سنڈے مارکیٹ میں اگرچہ ہزاروں کی تعداد میں مختلف قسم کا ساز و سامان بیچ کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے دو وقت کی روٹی کما لیتے ہیں وہیں اس مارکیٹ کا ایک تاریک پہلو یہ بھی ہے کہ یہاں بچہ مزدوری عروج پر ہے اور اپنا ساز و سامان بیچنے کی لالچ میں امیر لوگ غریب بچوں کا استحصال کرتے ہیں۔ جن ہاتھوں میں قلم، کاغذ اور کتاب ہونا چاہئے تھی اُن ہاتھوں میں مختلف نوعیت کا ساز و سامان تھما کر اُن سے کمائی کروائی جاتی ہے اور ان معصوم بچوں کو مشتِ ازخمونے چند پیسے دیے جاتے ہیں۔ گزشتہ تین سال کے دوران حکومت کی جانب سے عائد کئے گئے لاک ڈاؤن اور بعد ازاں کورونا وائرس کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال کے نتیجہ میں لگنے والے لاک ڈاؤن کے نتیجہ میں سنڈے مارکیٹ بھی بڑی طرح سے متاثر ہوا اور یہاں کاروباری سرگرمیاں اکثر اوقات بند ہی رہیں۔ رواں برس کورونا وائرس کے پھیلاؤ کا دائرہ محدود ہو جانے اور یومیہ بنیادوں پر سامنے آنے والے کورونا وائرس معاملات کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہو جانے کے بعد سے سنڈے مارکیٹ میں کاروباری سرگرمیاں ایک مرتبہ پھر بحال ہو گئی ہیں اور ہر اتوار کو جہانگیر چوک سے ٹی آر سی گراؤنڈ تک لگنے والے سنڈے مارکیٹ میں ایک مرتبہ پھر چہل پہل لوٹ آئی ہے۔ اس مارکیٹ میں ہزاروں کی تعداد میں چھاپڑی فروش چھاپڑیاں لگا کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے روزی روٹی کما لیتے ہیں۔ سنڈے مارکیٹ نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پوری وادی کے اندر زبردست شہرت پائی ہے اور اس کے نتیجہ میں اتوار کے روز وادی کے دور دراز علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ سنڈے مارکیٹ آکر ملبوسات، کچن کا ساز و سامان اور دیگر ضرورت کی چیزیں خرید لیتے ہیں۔ اس دوران کچھ عرصہ سے یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ غیر مقامی لوگ حتیٰ کہ سیاح تک سنڈے مارکیٹ میں خریداری میں مصروف دکھائی دیتے ہیں اور اس طرح سے اس سستے بازار میں ہر اتوار کو کروڑوں روپے کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔ اس دوران سنڈے مارکیٹ میں ہو رہے کاروبار کا ایک تاریک پہلو ابھر کر سامنے آیا ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں مقامی و غیر مقامی بچے مزدوری کرتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں اور اس طرح سے سنڈے مارکیٹ بچہ مزدوری کو پروان چڑھانے کا باعث بن رہا ہے۔ مذکورہ مارکیٹ کے اندر کئی چھاپڑیاں لگانے والے لوگ غریب اور مفلوک الحال گھرانوں کے بچوں کو دہاڑی پر چھاپڑیاں حوالے کر دیتے ہیں اور ان سے طرح طرح کا ساز و سامان بیچنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اس دوران ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان غریب گھرانوں کے بچوں کو محض ایک یا دو سو بطور دہاڑی ادا کیا جاتا ہے جبکہ کمائی کا اکثر حصہ آسودہ حال ٹھیکہ دار لے جاتے ہیں۔ بچہ مزدوری پر پوری دنیا کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر میں بھی مکمل پابندی ہے مگر اس کے باوجود بھی سنڈے مارکیٹ میں بچوں سے مزدوری کروائی جاتی ہے۔ جن بچوں کے ہاتھ میں قلم، کاغذ اور کتابیں ہونی چاہئیں تھیں انہیں پیسہ کمانے کے لئے معمولی سی دہاڑی پر لگایا جاتا ہے۔ جموں و کشمیر حکومت کے ماتحت "محکمہ لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ" کے نام سے باضابطہ طور ایک محکمہ کام کر رہا ہے مگر اس محکمہ کے حکام سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے میں مکمل طور ناکام ہوئے ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ یہ حکام بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے کوئی بھی اقدامات نہیں کر رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے موثر اقدامات کر کے یہاں کام کر رہے بچوں کے مستقبل کو تاریک ہونے سے بچائیں۔

پہلے پڑھائی پھر کام

تحریر
الطاف حسین جنجوعہ

دنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ترقی کا راز تعلیم، بہتر نظم و نسق اور اصول پسندی ہے۔ ان سب میں تعلیم ابتدائی اور لازمی جز ہے جس کے بعد دیگر چیزوں کی حصولی ممکن ہے۔ دنیا کے نقشے پر اسرائیل ملک ایک نقطہ اتنا دکھائی دیتا ہے۔ بحیرہ روم کے جنوب مشرقی کنارے پر واقع اسرائیل ملک کا کل رقبہ 21,937 مربع کلومیٹر ہے۔ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا 149واں ملک ہے۔ آبادی 9,0 5 4,0 0 0 لاکھ ہے۔ مجموعی گھریلو پیداوار فی کس 41,948 ڈالر اور مجموعی جی ڈی پی 395 بلین ڈالر ہے۔ سینکڑوں کے حساب سے ملٹی نیشنل کمپنیاں ہیں، جو دنیا کے مختلف ممالک میں اربوں کھربوں کا منافع کما رہی ہیں۔ بینکنگ، سائنس و ریسرچ، اقتصادیات، تعلیم ہر میدان میں اسرائیلی آگے ہیں۔ عالمی سطح کے اہم اداروں کی پالیسیوں، منصوبوں میں ان کا غلبہ ہے، بڑے بڑے سپر پاور ممالک کو اتنی جرأت نہیں کہ وہ اسرائیل کو آنکھیں دکھا سکیں۔ یہ سب ممکن ہوا تعلیم سے۔ اسرائیل کے لوگوں نے تعلیمی طور خود کو اتنا تیار کیا ہے کہ وہ کسی سے بھی کسی بھی شعبہ میں مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں، بلکہ مقابلے کی دوڑ میں آگے ہیں۔

جموں و کشمیر کی بات کریں تو یہاں پر کشمیری پنڈت طبقہ صدیوں سے تعلیم یافتہ قوم سمجھی جاتی ہے اور آج بھی ہے۔ 1990 کے ناساعد حالات کی وجہ سے کشمیری پنڈت گھرانوں نے وادی کشمیر سے نقل مکانی کی اور جموں، ادھم پور کے علاوہ انڈیا کی مختلف ریاستوں اور شہروں میں پناہ لی۔ آپ کو اپنی مال و جائیداد، مکانات وغیرہ چھوڑ کر ایک یا دو کمروں میں پورے کنبے کے ساتھ رہنا پڑے، کتنا مشکل ہوگا، یہ بس وہی بتا سکتا ہے جو ان حالات سے گذرا ہو۔ کشمیری پنڈتوں نے حالات سے سمجھوتہ کر لیا مگر اپنے بچوں کی پڑھائی کو ذرا بھر متاثر نہیں ہونے دیا۔ جہاں رہائش اختیار کی، وہیں اپنے بچوں کو بہتر سے بہتر تعلیم دلانے کے مواقع تلاش کئے۔ اگرچہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے انہیں دی جانے والی ماہانہ مالی امداد، مفت راشن، مفت بجلی وغیرہ سہولیات نے اہم رول بھی ادا کیا مگر وہ اتنی زیادہ بھی نہیں تھی کہ وہ نقل کرانے پر یا اپنی اولاد پر خرچ کرتے۔ بہترین نظم و نسق اور سلیقہ سے کم کھایا، اپنے اوپر اخراجات کم کئے مگر پڑھائی کو جاری و ساری رکھا۔ حکومت سے ملنے والی امداد پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ اڑوس پڑوس نجی سیکٹر میں کام کے مواقع تلاش کئے، کئی دکان پر کام کیا۔ کچھ نے نجی دفاتر، اداروں اور ہوٹلوں میں کلریکل کام انتہائی کم اجرت پر بھی شروع کئے، کئی جگہوں پر تو ایسا بھی ہوا ہے کہ کشمیری پنڈتوں نے کہا کہ ہمیں بس کام کرنا ہے، کام پر رکھ لو، اجرت اپنی مرضی سے جو چاہیے دے دیں۔ جب کام ملا تو اپنی صلاحیتوں کا ایسا مظاہرہ کیا کہ اس دفتر، اس ہوٹل یا پرائیویٹ اسکول کے مرکزی کردار بن گئے۔ محنت، ایمانداری، دیانتداری کی ایسی مثال قائم کی کہ چند سالوں میں کشمیری پنڈتوں کے لیے نجی سیکٹر میں روزگار کے مواقع کھل گئے۔ بینکنگ، دواساز کمپنیوں (فارماسیوٹیکل)، انشورنس کمپنیوں، پرائیویٹ اسکولوں، پرائیویٹ کلنک، اسپتالوں، وکلاء کے چیمبرز حتیٰ کہ ہر جگہ وہ آپ کو دکھائی دیں گے۔ آج اگر آپ مشاہدہ کریں تو معلوم ہوگا کہ جموں صوبہ کے اندر سرکاری و نجی سطح پر ہر شعبہ میں آپ کو کلریکل کیڈر سے لیکر اعلیٰ عہدوں پر کشمیری پنڈت نظر آئیں گے۔ سول و پولیس انتظامیہ، عدلیہ، سپورٹس، میڈیا، ہوٹل مینجمنٹ، انڈسٹری، کاروبار میں نمایاں رول ادا کر رہے ہیں۔

آج دنیا بہت تیزی سے آگے جا رہی ہے، جو اس کے ساتھ نہیں چل پاتا، وہ بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ ایسے میں تعلیمی میدان میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہر کوئی پڑھے۔ ملک میں نا صرف معیار تعلیم بہتر ہو بلکہ خواندگی کی شرح میں بھی اضافہ ہو۔ تعلیم انظام زندگی کا احاطہ کرتی ہے، ساتھ ہی معاشرے میں شعور اجاگر کرنے اور بچوں کی اچھی تربیت میں بھی معاون ہوتی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا اندازہ اس کی شرح خواندگی سے لگایا جاسکتا ہے۔

تعلیم وہ روشنی ہے، جو اندھیرے کو مٹا دیتی ہے۔ کسی بھی معاشرے میں اس بات کی اہمیت بڑھ جاتی ہے کہ شعبہ تعلیم میں صنفی مساوات کا لازمی خیال رکھا جائے تاکہ مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی باشعور اور پڑھی لکھی ہوں تاکہ وہ عملی زندگی میں کچھ کر سکیں اور نسلوں کی بھی بہتر پرورش ہو سکے۔

اگر ہم اپنی قوم وطبقہ کے تئیں مخلص ہیں، اس کی صحیح معنوں میں ترقی، فلاح و بہبودی چاہتے ہیں تو ہمیں سب سے زیادہ توجہ اس بات پر دینی چاہیے کہ آپ کے گھر، اڑوس پڑوس، محلہ اور گاؤں میں زیادہ سے زیادہ بچے پڑھے لکھے ہوں، معیاری تعلیم حاصل کریں۔ زیر تعلیم طلبا کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچ کر موثر ان کی رہنمائی کریں تاکہ وہ ایک بہترین کیریئر کا انتخاب کر سکیں۔ مزہ تو تب ہے کہ ہمارے گاؤں محلہ سے ڈاکٹر بھی پیدا ہو، انجینئر بھی ہو، سول و پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، جج، ماہرین تعلیم، دانشور، شاعر و ادیب، کامیاب تاجر، تعلیم یافتہ سیاستدان بھی ہوں، تبھی جا کر ہم ترقی کے اس تیز رفتار دور کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ آج جسمانی طاقت، تلوار اور ہتھیار کی کوئی اہمیت نہیں۔ آج ذہنی طاقت اور قلم کا دور ہے۔ تعلیم وہ طاقتور ہتھیار ہے جس کا استعمال کر کے آپ ہر میدان فتح کر سکتے ہیں اور یہ ایسا ہتھیار ہے جس کو کوئی چھین نہیں سکتا۔

گاؤں دیہات کے اسکولوں میں طلبا کے اندراج کی شرح اگرچہ زیادہ ہے مگر آٹھویں، دسویں یا بارہویں کے بعد اسکول چھوڑنے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ اچھا مکان بنانے، گاڑی خریدنے اور شادی کے لیے مالی اخراجات کا بندوبست کرنے کے لیے نوجوان جلد ہی تعلیم چھوڑ کر محنت مزدوری کرنا شروع کر دیتے ہیں، جب اُن سے اس کی وجہ پوچھی جائے تو یہ جواب ملتا ہے کہ پڑھ لکھ کر نوکری تو ملتی نہیں، پھر کیوں اپنے سال برباد کریں، اس سے بہتر ہے کہ آج ہی کام کاج سنبھال لیں۔ پھر بعد ازاں ایسا وقت آتا ہے کہ کاروبار اور محنت مزدوری کا دائرہ بھی تنگ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کئی تلخ تجربات سے گذرنا پڑتا ہے، ایک چپراسی کی منت وسماجت کرنی پڑتی ہے تو احساس ہوتا کہ کاش مزید پڑھائی حاصل کی ہوتی۔

اسکول چھوڑنے کی شرح کو روکنے اور نوجوانوں کو اپنی پڑھائی مکمل کرنے کی ترغیب دینے کے لیے سول سوسائٹی، علاقہ کے معززین، سیاسی وسماجی شخصیات اور غیر سرکاری رضاکار تنظیموں کا اہم رول بنتا ہے کہ تعلیم کے شعبہ پر خاص توجہ دی جائے۔ نوجوان کی ذہن سازی کی جائے کہ پہلے پڑھائی مکمل کرو، □ پھر چاہیے جو مرضی کاروبار کرو۔ ہر شخص میں خداداد صلاحیتیں ہوتی ہیں، جو ہر دوسرے شخص سے مختلف ہوتی ہیں اور ان صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا طریقہ صرف تعلیم ہی ہے۔ دنیا میں آنے کا مقصد صرف 'روٹی، کپڑا، مکان ہی نہیں'۔ 'ہمارے پاس اچھا مکان ہو، اچھی گاڑی ہو، اچھی شادی ہو'...... کی سوچ سے باہر نکل کر خود سے یہ سوال کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم دنیا میں کس مقصد کے لیے آئے اور ہم نے اپنی قوم، علاقہ یا ملک کے لیے کیا خدمات انجام دیں، میری کنٹری بیوشن کیا رہی.........؟۔ مفکر قوم سرسید احمد خان نے علی گڑھ تحریک سے مسلمانان ہند کی تعلیم وتربیت کے لیے جو تحریک شروع کی تھی، اُسی طرز پر ہر گاؤں میں سرسید احمد خان پیدا کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اُن کا خواب ابھی بھی ادھورا ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گھر کے حالات یا مالی مسائل کی وجہ سے کوئی نوجوان تعلیم سے محروم نہ رہے۔ سب سے بہترین سرمایہ کاری اور خدمت خلق پڑھائی کے لیے بچے بچیوں کی بہتر رہنمائی اور ضروری مالی امداد ہے۔ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو' کے نعرے کو عام کیا جائے اور اس سوچ کو فروغ دیا جائے کہ اگر آپ کو بھوک سے بھی سمجھوتہ کرنا پڑے تو کریں مگر تعلیم سے نہیں۔

پھانسی کی سزا اور عالمی قوانین

تحریر
ایڈووکیٹ ابوبکر سباق

حالیہ دنوں میں احمد آباد گجرات کی ایک عدالت نے سیریل بلاسٹ کے مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے 38 ملزمین کو پھانسی کی سزا سنائی ہے، ان بلاسٹ کے دوران تقریباً 56 افراد جاں بحق ہوئے تھے جب کہ 200 سے زائد افراد شدید زخمی ہوئے تھے، لگ بھگ 15 سال کے طویل عرصے کے بعد یہ فیصلہ آیا، اس فیصلے کے بعد کئی سوال موضوع بحث رہے، جن میں ایک اہم موضوع ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا اور عالمی سطح پر پھانسی یا موت کی سزا کو لے کر ہوئے بدلاؤ کے تئیں رہا۔ دنیا کے اکثر و بیشتر ممالک اپنے دستور و قوانین میں تبدیلی کر کے موت کی سزا خصوصاً پھانسی کی سزا کو مکمل طور سے ختم کر چکے ہیں۔ لیکن کیا ہمارے ملک میں پھانسی یا موت کی سزا ہی انصاف کا واحد طریقہ ہے؟ وہیں دوسری طرف ملک کے ایک مخصوص اقلیتی طبقے کا خیال ہے کہ ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا صرف اسی ایک اقلیتی طبقے کے لیے ہی مختص ہے۔

1980 میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے "بچن سنگھ بنام اسٹیٹ آف پنجاب" کا تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کہا تھا کہ سزائے موت صرف اور صرف بہت ہی مخصوص مقدمات (Rarest of rare cases) میں ہی دی جاسکتی ہے، لیکن چونکہ عدالتوں کو اپنی سمجھ اور صوابدید کے لحاظ سے تشریح و توضیح کا اختیار حاصل ہے اس وجہ سے اس کی کوئی اصولی تعریف موجود نہیں ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد رحم کرنے کا اختیار صرف صدر جمہوریہ کے پاس ہوتا ہے لیکن ماضی میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ ہمارے ملک کے صدر جمہوریہ "مرسی پٹیشن" کو زیر التوا رکھنے کی پالیسی پر ہی عمل کرتے رہے ہیں۔

عالمی سطح پر پھانسی کی سزا یا سزائے موت پر ہمارے ملک کا نظریہ ابھی تک دگرگوں رہا ہے، اقوام متحدہ نے عالمی کنونشن برائے شہری وسیاسی حقوق کو پیش کیا تو دیگر ممالک کے ساتھ بھارت بھی اس کنونشن کے مطابق اپنے ملک سے پھانسی کی سزا کو ختم کرنے اور اس سمت میں پیش رفت کرنے کے لیے اصولاً پابند تھا لیکن اس کو ریٹیفائی کرنے کے بجائے بعد میں چین اور سعودی عرب کے ساتھ مل کر اقوام متحدہ کی اس ریزولوشن کی مخالفت میں ووٹ دیا جس کے تحت سزائے موت پر کلی پابندی کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

اٹھارہویں صدی عیسوی کے اواخر میں سزائے موت کے خلاف یوروپ میں پہلی بار تحریک شروع ہوتی ہے، اس سے پہلے سزائے موت کسی بھی جرم کی پاداش میں سنا دی جاتی تھی حتیٰ کہ چوری کے الزام میں بھی سزائے موت کی سزا سنائے جانے کے واقعات موجود ہیں۔ 1794 میں امریکہ کی ایک ریاست پینسلوانیہ نے پہلی بار سزائے موت کو لے کر سخت پالیسی بنائی جس کے مطابق صرف بہیمانہ قتل کے واقعات میں ہی سزائے موت دی جاسکے گی۔

نصف صدی کا عرصہ بیت جانے کے بعد انیسویں صدی کے دوران بھی بہت سے ممالک سزائے موت کے قوانین سے دست بردار ہوتے رہے، 1846 میں امریکہ کی ایک دوسری ریاست میچیگان نے سزائے موت کو قتل کے مقدمات میں بھی کلی طور پر ختم کرنے کا فیصلہ لیا۔ 1863 میں وینیزولا تاریخ کا پہلا ملک ہے جس نے قتل کے ساتھ دیگر خطرناک نوعیت کے الزامات میں بھی پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کیا، ان الزامات میں ملک سے غداری اور جنگی جرائم بھی شامل ہیں۔ یوروپین ممالک میں سین میرینو پہلا یوروپین ملک ہے جس نے 1865 میں پھانسی کی سزا کو قانونی طور پر پوری طرح سے ختم کرنے کا اعلان کیا۔

بیسویں صدی کے دوران سیاسی وسماجی بدلاؤ زیادہ رہے، نیدرلینڈ، ناروے، سویڈن، ڈنمارک اور اٹلی نے صدی کے اوائل میں ہی سزائے موت اپنے ممالک میں ختم کر دی تھیں، مسولینی نے اپنے دور میں دوبارہ اٹلی میں پھانسی کی سزا کو شروع کر دیا تھا۔ 1960 کی دہائی میں تقریباً 25 دیگر ممالک نے پھانسی کی سزا کے ساتھ ہی سزائے موت کو ختم کر دیا تھا، جب کہ ان میں سے کچھ ممالک نے "ملک سے غداری" کی سزا کے طور پر پھانسی یا سزائے موت کو باقی رکھا تھا۔ انگلینڈ نے 1965 میں ہی قتل کی سزا کے طور پر تو پھانسی کو ختم کر دیا تھا تاہم ملک سے غداری، جنگی جرائم جیسے جرائم کی سزا میں پھانسی کو برقرار رکھا گیا تھا جس کو 1998 میں پوری طرح ختم کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔

پھانسی کی سزا کے خلاف آج پوری دنیا میں ایک بڑی تحریک کام کر رہی ہے، حقوق انسانی کے لیے کام کرنے والی ملکی و عالمی تنظیمیں پھانسی کی سزا کو حقوق انسانی کے خلاف تسلیم کرتے ہیں، چونکہ یہ سزا بہت زیادہ اذیتناک ہوتی ہے اس وجہ سے اس کو غیر انسانی بھی کہا جاتا ہے۔ 1971 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک رزولوشن پاس کیا کہ "حق برائے زندگی کی ضمانت کو پوری طرح سے یقینی بنانے کے لیے یونیورسل ڈکلیریشن آف ہیومن رائٹس کے ذریعے ان جرائم کو مزید محدود کیا جاتا ہے جن کی سزا کے طور پر پھانسی کی اجازت ہوگی، ہمارا ارادہ و مقصد ہے کہ ہم پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کرنے کی کوشش کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس ریزولوشن کی 1977 میں ایک بار پھر توثیق کی۔

1983 میں یوروپین یونین نے حقوق انسانی پر کنونشن کیا، نیز 1989 میں انٹرنیشنل کووننٹ برائے شہری وسیاسی حقوق کا انعقاد ہوا، جس کے تحت تمام ہی متفقہ ممالک سے یہ معاہدہ لیا گیا کہ وہ اپنے ممالک میں کسی بھی مجرم کو پھانسی کے تختے پر نہیں چڑھائیں گے، یعنی عملاً اس پر پابندی لگائے کو لے کر تجویز پاس کی گئیں۔ کونسل آف یوروپ نے 1994 میں اور پھر یوروپین یونین نے 1998 میں اپنی ممبرشپ کے لیے یہ شرط بنا دی کہ اگر کسی ملک میں ان کی تنظیمی ممبرشپ لینی ہو تو پہلے وہ اپنے ملک میں پھانسی کی سزا کو عملی طور روکیں گے نیز اس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کوشش کریں گے۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن

باقیات

101
تھا لیکن جموں کشمیر کے ری آرگنائزیشن ایکٹ کے بعد بہت سے او بی سی اور ایس ٹی کو ریزرویشن ملا ہے۔ مخصوص نشستوں کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں تھیں جنہیں ریزرو کرنے کی ضرورت تھی۔ ہمیں اسے حل کرنا تھا۔ لوک سبھا انتخابات سے ایک ماہ قبل ایک ریٹائرڈ جج کمیٹی قائم کی گئی تھی تاکہ ان سیٹوں کی نشاندہی کی جا سکے جنہیں ریزرو کیا جانا چاہیے۔ لہٰذا، اسمبلی انتخابات کے فوراً بعد، پنچایتوں اور بلدیاتی اداروں کے انتخابات بھی کرائے جائیں گے۔ منوج سنہا نے کہا کہ وہ جموں وکشمیر میں امن اور خوشحالی کے حصول کیلئے منتخب حکومت کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا "منتخب حکومت کو بہت سے اختیارات حاصل ہوں گے۔ ہمارے آئین میں ہر ایک کے کردار کی وضاحت کی گئی ہے۔ سب آئین کے مطابق کام کریں تو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ملک میں ایسی مثالیں موجود ہیں۔ ایک نہیں کئی۔ اگر ہم آئین میں دیے گئے اختیارات کے دائرے میں رہیں گے تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ منوج سنہا نے کہا کہ میں امن، خوشحالی اور ترقی کے حصول کے لیے منتخب حکومت کے ساتھ بہترین توازن قائم کرنے کیلئے کام کروں گا۔

102
جواب میں رائے نے کہا کہ یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے جب بھی مرکز کے زیر انتظام علاقے کی طرف سے درخواست کی گئی تو حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات میں وقتاً فوقتاً ایڈوائزری جاری کرنا، ادارہ جاتی میکانزم کے ذریعے انٹیلی جنس کا اشتراک اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز فراہم کرنا شامل ہے۔ انہوں نے کہا "جموں اور کشمیر میں یاتریوں کی حفاظت کیلئے حکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے اقدامات میں یاتریوں کی حفاظت اور سیکورٹی کیلئے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) بنائے گئے ہیں اور ان پر عمل درآمد کیا گیا ہے"۔ انہوں نے کہا "یاتریوں کی حفاظت کیلئے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ تال میل میں مناسب حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں، اس کے علاوہ امرناتھ یاترا روٹ پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ حساس مقامات پر ڈرون سے نگرانی رکھی گئی ہے۔ مناسب اور حساس مقامات پر خصوصی فوری ایکشن ٹیموں کا تعین کیا گیا ہے"۔

103
'بم بم بولے' کے نعروں کے بیچ جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس بیس کیمپ سے گپھا کی جانب روانہ ہوا۔ حکام نے بتایا کہ سخت حفاظتی انتظامات کے تحت 69 گاڑیوں کے بیڑے میں 1873 یاتری صرف بالتل کیلئے روانہ ہوئے جبکہ کوئی بھی یاتری پہلگام کیلئے روانہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ 29 جون سے جاری امرناتھ یاترا میں ابھی تک ریکارڈ تعداد میں یاتریوں نے گپھا کا درشن کیا ہے۔ خیال رہے کہ 52 روزہ امرناتھ یاترا 19 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔

104
میں سے ایک میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کی سلامتی اور معیار زندگی کو بہتر بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس میں دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کو موثر، مسلسل اور پائیدار کارروائی، زیرو ٹیرر اور ایریا ڈومینیشن پلانز، دہشت گردی کے مکمل ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے، تخریب کاری کی کوششوں، جائیدادوں اور اکاؤنٹس کو ضبط کرنے، منسلک کرنے اور منجمد کر کے دہشت گردی کی مالی اعانت کے خلاف کریک ڈاؤن اور پابندی کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ ان کی جانب سے جاری کردہ دستاویز میں کہا گیا کہ پورے ماحولیاتی نظام کو اب سیکورٹی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ سیکورٹی آلات کی جدید کاری اور مضبوطی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے سیاحوں کی آمد، اسکولوں کے کام کاج، شہریوں کی زندگی میں بہتری جس کی وجہ سے آمدنی میں اضافہ ہوا، G20 سیاحتی میٹنگ کا انعقاد، امرناتھ یاترا کی کامیابی، محرم کے جلوس کی اجازت دینے کے حفاظتی اقدامات کے مثبت نتائج کو قرار دیا۔ آج جاری کردہ ایک اور دستاویز میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر اور لداخ کو یکساں وفاقی حقوق ملے ہیں اور 'دو دربار کی روایت' کے خاتمے سے ایک سرمایہ رکھنے سے سالانہ 400 کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔ دستاویز کے مطابق اگست 2019 سے 2024 تک سرکاری شعبے میں 36370 آسامیاں پر کی گئی ہیں جبکہ 10,000 آسامیاں ریکروٹمنٹ ایجنسیوں کو بھیج دی گئی ہیں۔ اس میں کہا گیا کہ جون 2004 سے مئی 2014 کے مقابلے میں مئی 2014 سے جولائی 2024 تک دہشت گردی کے واقعات میں 69 فیصد کی دیکھی گئی ہے۔ اسی طرح مجموعی اموات میں 67 فیصد کی، شہریوں کی ہلاکتوں میں 80 فیصد اور کارروائی میں ہلاک ہونے والے سیکورٹی فورسز کی تعداد میں 44 فیصد کی آئی ہے۔ منظم پتھراؤ، منظم ہڑتالیں، پتھراؤ میں شہریوں کی ہلاکت اور زخمی ہونے میں سو فیصد کی آئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر میں پتھراؤ کے واقعات اور وادی میں ہڑتالیں مکمل طور پر رکی ہوئی ہیں۔

105
موسمیات کے ناظم ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ جموں وکشمیر کے چند مقامات پر اگلے دو دنوں تک شدید بارش کا امکان ہے جس میں سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 6 سے 7 اگست تک دن کے اوقات میں چند مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 8 سے 10 اگست تک دن کے اوقات میں خاص طور پر دیر رات / صبح کے اوقات میں کچھ ایک مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشگوئی ہے۔ اسی طرح 11 سے 13 اگست تک کشمیر صوبے کے کچھ مقامات اور جموں میں وسیع مقامات پر بارش ہونے کا امکان ہے۔ عہدیدار نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں صوبے کے کچھ حصوں میں کافی مقدار میں بارش ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ کٹھوعہ میں 117.5 ملی میٹر، ریاسی میں 45.5 ملی میٹر، ادھم پور میں 101.6 ملی میٹر، جموں اے ڈبلیو ایس میں 48.2 ملی میٹر، سانبہ میں 30 ملی میٹر بارش ہوئی۔

106
رہا ہے۔ یہ پانی پینے کیلئے استعمال کے قابل نہیں ہے۔" اسی طرح کی اطلاعات بمنہ کی ہمدانیہ کالونی سے بھی موصول ہوئی ہیں، جہاں کئی رہائشیوں نے نل کے ذریعے ناپاک پانی کی فراہمی کی شکایت کی۔ پانی کی سپلائی کی جانچ اور فلٹرنگ پر سوال اٹھاتے ہوئے مکینوں نے عوام کو سپلائی کرنے سے پہلے پانی کی موثر جانچ اور نگرانی کا مطالبہ کیا۔ دریں اثنا، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ایک اعلیٰ افسر سے جب اس مسئلے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ رہائشیوں کو فلٹر شدہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنا رہے ہیں اور یہ مسئلہ وسطی کشمیر کے گاندربل میں بادل پھٹنے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا "بادل پھٹنے سے پانی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ پانی کی سپلائی اب اس کی خالص شکل میں بحال ہو گئی ہے۔" دریں اثنا، طبی ماہرین نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ اس کے استعمال سے پہلے پانی کو ابالیں اس کے بعد اس پانی کو پینے کیلئے استعمال کیا جائے۔

107
کے تحریری جواب میں، ایم او ایس رائے نے ابتدا میں منسوخی سے پہلے کی صورتحال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا "دفعہ 370 کو منسوخ کرنے سے پہلے، جموں اور کشمیر کے معاشرے کے کچھ طبقات بشمول مغربی پاکستانی مہاجرین جو 1947 میں پاکستان کے مغربی پنجاب سے ہجرت کر گئے تھے اور ان کی اولاد کو جموں وکشمیر کے غیر مستقل باشندوں کے طور پر سمجھا جاتا تھا اور انکار کر دیا گیا تھا"۔ انہوں نے کہا "ان کے پاس جائیداد، ریاستی حکومت کے ذریعہ ملازمت اور جموں وکشمیر کے قانون ساز اسمبلی اور بلدیاتی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق نہیں تھا۔ تاہم، پاکستان کے زیر قبضہ جموں اور کشمیر کے بے گھر افراد کو جموں وکشمیر کے مستقل باشندوں کے طور پر سمجھا جاتا تھا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد، ہندوستان کے آئین میں درج تمام حقوق اب سب کو دستیاب ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام حقوق بشمول جائیداد کا حق، یوٹی حکومت کے تحت ملازمت اور قانون ساز اسمبلی اور جموں وکشمیر کے بلدیاتی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق اب اس وقت کے غیر مستقل باشندوں جیسے مغربی پاکستانی پناہ گزینوں، والمیکی کمیونٹی کیلئے دستیاب ہے"۔

108
کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بنگلہ دیش میں ابھرتی ہوئی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں انتہائی محتاط رہنے کی ضرورت ہے اور وہاں رونما ہونے والی چیزوں کو بڑی احتیاط سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ تاہم انہوں نے مزید کہا کہ انہیں امید ہے کہ بنگلہ دیش ہندوستان کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھے گا۔ این سی صدر نے سری نگر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ بے روزگاری اور خراب معاشی حالت ہی وہاں کی حکومت کے خاتمے کا سبب بنی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں انتہائی محتاط رہنا چاہیے اور صورتحال کو بڑی احتیاط سے دیکھنا چاہیے۔ مجھے امید ہے کہ یہ جلد ہی حل ہو جائے گا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے 8 سے 10 اگست تک جموں وکشمیر کے مجوزہ دورے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ آ رہے ہیں اور انتخابی تاریخوں کا اعلان کریں گے یا طے کریں گے۔" اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ جے اینڈ کے وقف بورڈ ایکٹ میں ترامیم کے بارے میں میڈیا رپورٹس پر، ڈاکٹر فاروق نے کہا "میں نے اب تک وقف بورڈ ایکٹ میں کوئی ترمیم آتی نہیں دیکھی، انہیں آنے دیں، تب ہی میں تبصرہ کر سکتا ہوں۔"

109
پھسل کر ہلاک ہو گیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ارشاد احمد ڈار ولد غلام احمد ڈار ساکنہ حاجن بانڈی پورہ نامی نوجوان اچانک پیر پھسل جانے کے بعد کنویں میں جا گرا جس کے بعد وہاں بچاؤ آپریشن شروع کر دیا گیا اور اس کو وہاں سے نکال کر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

110
صورتحال کے بعد ہند بنگلہ دیش سرحد پر بی ایس ایف کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پڑوسی ملک میں بحران کے پیش نظر مغربی بنگال میں ہندوستان بنگلہ دیش بین الاقوامی سرحدوں پر بارڈر سیکورٹی فورس کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ بی ایس ایف کے نئے تعینات ہونے والے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) دلجیت سنگھ چودھری، جو پیر کو پہلے ہی کولکتہ پہنچ چکے ہیں، نے صورت حال کا جائزہ لیا ہے اور اس کی مشرقی کمان میں فورس کے اعلیٰ حکام سے بات کی ہے۔ چودھری کے ریاست کے دورے کا یہ دوسرا دن ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وہ مغربی بنگال میں بنگلہ دیش کے ساتھ دیگر حساس سرحدی علاقوں کا بھی دورہ کر سکتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ چودھری نے بنگلہ دیش کے بحران سے فائدہ اٹھانے کیلئے کسی بھی قسم کی غیر قانونی دراندازی کی کوششوں کو روکنے کیلئے مکمل حفاظت کو یقینی بنانے اور بنگلہ دیش کے ساتھ سرحدوں کو سیل کرنے پر زیادہ زور دیا ہے۔ انہوں نے تیرتی سرحدی چوکیوں پر سیکورٹی کے بہتر انتظامات اور حساس سرحدی مقامات پر اضافی سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی پر خصوصی زور دیا ہے جس کے ذریعے غیر قانونی دراندازی کے امکانات زیادہ ہیں۔ ذرائع کے مطابق توجہ جنوبی بنگال سرحد پر زیادہ ہے کیونکہ اس علاقے میں غیر محفوظ اور حساس سرحدی پوائنٹس زیادہ ہیں۔ دریں اثنا مغربی بنگال پولیس نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں عوام کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ بنگلہ دیش میں ابھرتے ہوئے بحران پر کوئی بھی متنازعہ پوسٹ کرنے سے گریز کریں۔

111
اور قابل رسائی تعلیمی ماحول کی پختگی کا عزم ظاہر ہوتا ہے۔ اگنو نئی دہلی اور ہمالیاتی کونسل آف انڈیا کے درمیان ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں جس کے تحت ملک بھر میں پوسٹ گریجویٹ پروگرام ان ہمالیاتی نفسیات کے لئے جولائی 2024 کے داخلہ سیشن کے دوران پیش کیا جائے گا۔ کمپوزٹ ریجنل سینٹر سرینگر اس پروگرام کے لئے ایک مطالعہ مرکز ہوگا۔ پروگرام کے لئے رجسٹریشن جاری ہے۔ ڈاکٹر اے ایچ رضوی، علاقائی ڈائریکٹر اگنو سرینگر نے بتایا کہ جولائی 2024 کے داخلہ سیشن کے لئے تمام تعلیمی پروگراموں میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 14 اگست 2024 تک بڑھا دی گئی ہے۔ نئے مطالعہ مراکز بھی قائم کیے جائیں گے جہاں ایم ایس سی پروگرامز جیسے کہ فزکس، کیمسٹری، زوالوجی، اور بائیو کیمسٹری پیش کیے جائیں گے۔

112
ڈائریکٹر ایس ایس ایف، جموں وکشمیر، ایس ایس پی سری نگر، آئی ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر نے شرکت کی۔ ایس ایس پی اے ایس پی آر کشمیر، ایس ایس پی سیکورٹی کشمیر، ایس پی ایسٹ سٹی سری نگر، ایس پی ساؤتھ سٹی سری نگر، ایس ڈی پی او شہید گنج سری نگر اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں چیئرنگ افسران کو متعلقہ افسران نے تقریبات کے محفوظ اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ آئی جی پی کشمیر وی کے بردی اور ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری نے زمینی سطح پر پولیس اور سول انتظامیہ کے درمیان اعلیٰ سطحی ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اہم شعبوں کا خاکہ پیش کیا، بشمول فل ڈریس ریہرسل کے انتظامات، تقریبات کا درست وقت، انٹری پاسز کا انتظام اور ان تقریبات کے دوران وی وی آئی پیز کی ٹریفک کی نقل و حرکت۔ انہوں نے شرکت کرنے والے افسران کو ہدایت کی کہ وہ پولیس اور سول انتظامیہ میں اپنے ہم منصبوں کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں۔ انہوں نے اپنی ذمہ داری کے متعلقہ شعبوں میں پیدا ہونے والی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیاری کی اہمیت پر زور دیا۔ اجلاس میں امن وامان کو برقرار رکھنے میں خطے کی لگن کی عکاسی کرتے ہوئے قومی اہمیت کے حامل ان تقریبات کے محفوظ اور ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے پولیس اور سول انتظامیہ کے عزم پر زور دیا گیا۔

113
دیگر قصبہ و اضلاع ہیڈ کوارٹروں پر ہر برس تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں فوج، پیرا ملٹری، پولیس اور سیول انتظامیہ پریڈ منعقد کئے جاتے ہیں اور جھنڈا لہرایا جاتا ہے۔ سیکورٹی کے لحاظ سے یوٹی سرکار کی جانب سے کوئی کوتاہی نہیں برتی جا رہی ہے اور تقریبات کو احسن طریقے سے منعقد کرنے اور وادی میں امن وامان برقرار رکھنے کی خاطر حفاظت کے سخت بندوبست کئے جا رہے ہیں۔

114
تھا کہ فنانس بل کی منظوری کے بعد بل پیش کیے جانے کا امکان ہے جو کہ رواں ہفتے ہونے کا امکان ہے۔ ترامیم کا مسودہ تیار کرنے سے پہلے، حکومت نے جامع اصلاحات کو یقینی بنانے کے لیے مختلف مسلم دانشوروں اور تنظیموں سے مشورہ کیا۔ تجویز کردہ اہم ترامیم میں سے ایک ضلع کلکٹر کے دفتر میں وقف املاک کا لازمی رجسٹریشن ہے۔ یہ مناسب تشخیص اور نگرانی کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، ترامیم کا مقصد مرکزی وقف کونسل اور ریاستی وقف بورڈ دونوں میں خواتین کی نمائندگی کو یقینی بناتے ہوئے شمولیت کو بڑھانا ہے۔

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)

Ministry of Textiles, Government of India

SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Organizes Gandhi Shlip Bazar (State)
Venue at Sangermal Shopping Complex
(SC Category)

Ek desh,kay pardesh aur uss se bhi zyada qasab, sab milay ge ek sath ek he jagah per. ek naayab numayish kay liya.
Office of the Development Commissioner (Handicrafts) Ministry of Textiles Govt of India lay kay aya hi Gandhi Shlip Bazar (State) at Sangermal City Centre Srinagar. 01 se 10 August kay beech jaha stalls lagayge munfarid Crafts kay jo aapko milaygah munasib quumato pe. Aap be aayay aur kaareegari ki iss azeem numayish ka hissa banay

Government of Jammu and Kashmir

Office of the Member Secretary, Market Administrative Committee (MAC)

Department of Horticulture (Planning and Marketing)

Pachhar Pulwama.

Tender Notice

Sealed Tenders are invited from public at large/NGO's for sanitation of Fruit and Vegetable Market Pachhar for the period from 01.09.2024 to 31.12.2024. The sealed offers affixed with revenue stamp of Rs.2/- and accompanied with CDR/FDR worth Rs. 1000/- (Rupees one thousand only) as security, to be released after the expiry of the contract, pledged to Member Secretary Market Administrative Committee Pachhar should reach this office by or before 17th of August 2024 up to 12.00 Noon by registered post/by hand. The tender documents can be had from the office of u/sd-against the cash payment of Rs.10/- on all working days up to 14-08-2024.The tender shall be allotted to the tenderer who shall offer lowest bid amount.

The tenders shall be opened on the same day i.e. 17thof August2024 at 02.30 P.M in this office by the Market Administrative Committee (MAC) and in presence of the bidder who wish to be present. In case the said day happens to be a holiday the same shall be opened on the next working day.

Terms and conditions:-

1. The sanitation shall be carried out for the whole premises of Fruit MarketPachhar which will include cleaning of Market yard, auctionphuds, foot path and roads of the Market.
2. The sanitation shall be carried out on daily basis.
3. A certificate to the effect that sanitation work has been carried out satisfactorily shall be issued by the Fruit Association Pachhar on monthly basis.
4. The successful bidder shall have to arrange dumping facility for garbage of his own, to outsidetheMandi.
5. The successful bidder has to abide all the SOPs as laid down by the government during the period of contract.
6. Cleaning of surface drains within the Mandi premises shall be part of sanitation.
7. In case of any dispute between the parties matter shall be referred to Chairperson MAC/Deputy Director (K) Horticulture (P&M) Srinagar for arbitration and decision of the Chairperson MAC shall be final and binding upon both the parties.

Sd/- Member Secretary
Market Administrative Committee

DIPK-4149/24
Dtd. 05-08-2024

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

CHAMBER NO. FFX-2, DISTRICT COURT COMPLEX MOOMINABAD BATMALOO,SRINAGAR

IN THE CASE OF: 1. MstMuglee
W/o Late Abdul rehmandandroo
2. MohdShafiDandroo
3. Hilal Ahmed dandroo
4. MohdYaseenDandroo
All sons of Late Abdul RehmanDandooo
All residents of Cement kadalQamarwariChowk ,Srinagar
....CAVEATOR

VERSU

PUBLIC AT LARGE
IN THE MATTER OF
Caveat Petition for providing right of prior audience to the caveatorsbefore passing any order if the non-caveator or any other person choose to file any suit,appeal ,writ petition or proceedings against the caveators on the ground of distorted fact/misrepresent and crooked story and may succeed in obtaining some relief order at irreparable loss and inconvenience with respect to plot alloted to caveatorsat Gousiacolonlyillahibagh Srinagar. It would be proper that caveators are given opportunity of being heard by the Hon'ble Court before passing any order.

MOOMIN SULTAN
ADVOCATE J&K HIGH COURT

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION CHADOORA

NOTICE INVITING TENDERS
Single Cover System

ENIT NO. 12 OF R&B /CHADOORA/ 2174-83 of 2024-25 DATED: 03/08/2024

SINGLE COVER SYSTEM

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	MH	Class
1	Azad link road from Girls Middle School to Grave Yard to Abdul Ahad Azad Khandipora Ranger.	25	800	50000	30	4059-UT	B/C
2	Construction of link road from main bridge to the House of Mohammad Abdulla Dar via Surbalo Colony village at Nowbugh.	25	800	50000	30	4059-UT	B/C
3	Upgradation of link road by way of protection work and metal work on road Gund Rajab Sogam to Lar.	15	600	30000	21	4059-UT	B/C/D
4	Construction of crate wall and GSB filling on Bonion Batwuder road (Damaged Spot).	10	600	20000	15	4059-UT	C/D
5	Construction of Retaining wall of Azad road from House of Jameel Ahmad Pandit to Buchroo Chinar at Repora Chadoora Eidgah road Repora Namthal.	10	600	20000	15	4059-UT	C/D
6	Improvement/Upgradation of inner links Kralpora (ANB) including Bonishah Kralpora.	40	1100	80000	21	4059-UT	A/B
7	Construction/Upgradation of road from Saw Mill Poshwan Colony lane 02 Gund Checkpora to paddy land Gund Checkpora (Poshwan Colony) Kanipora.	35	1100	70000	21	4059-UT	A/B
8	Construction of road from Ladden to Astanshariel.	35	1100	70000	40	4059-UT	A/B

Position of AAA: - Accorded
Position of TS: - Sanctioned
Project Authority: Chief Engineer R&B Central Kashmir

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	03/08/2024
2	Period of downloading of bidding documents	03/08/2024
3	Bid submission Start Date	03/08/2024
4	Bid Submission End Date	10/08/2024 upto 4.00 PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	10/08/2024 at 4.10 PM in the office of Executive Engineer R&B Division Chadoora

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender inviting authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender receiving authority).

Note:- The Date of Treasury Challan and Earnest Money / Bid security must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora within 07 (Seven) days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee should be valid for beyond bid validity.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Chadoora

DIPK-4095/24
Dtd. 05-08-2024

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION BUDGAM

TENDER NOTICE

E-tendering NIT No:- 25-MDB of 2024-25/3670-84 DATED:- 05-08-2024

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of J&K, e-tenders (In Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost	Cost	E/M	Time	Class	MH	PA
1	Development of Sheikh-ul-Alam as Centre of Skill Development and Training	Rs. 39.6 lacs	Rs. 1100/-	Rs. 79240/-	30 days	BEE/ AYY	District Mineral Fund (PMKKKY 2024-25)	District Dev. Commissioner Budgam
2	Beatification of the main Building at Sheikh-ul-Alam Memorial Degree College Budgam.	Rs. 9.50 lacs	Rs. 600/-	Rs. 19000/-	25 days	DEE/ CEE	PM (USHA)	Principal Degree College Budgam

Position of AAA = Accorded   Project Authority:
Position of TS = Accorded   Position of funds:- = Available/Committed.

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www .jktenders. gov .in as per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	05/08/2024
2.	Period of downloading of bidding documents	05/08/2024
3.	Bid submission Start Date	05/08/2024
4.	Bid Submission End Date	12/08/2024 upto 4.00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids	13/08/2024 at 11.00A.M in the office of Executive Engineer (R&B) Division Budgam
6.	Submission of Performance Security (PS)	Within 7days of receipt of LOI. (The bidder has to provide 5% of allotted Cost as Performance Security in shape of CDR/FDR/BG which shall subsequently release 2% CDR

Sd/-
Executive Engineer
(R&B) Division Budgam,

DIPK-4217/24
Dtd. 06-08-2024

ملک وملت اسلامیہ کو الجھائے رکھنے کی ایک اور کوشش

تحریر
عمیر کوثی ندوی

بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی طرف سے کثرت ازدواج اور نکاح حلالہ پر پوری طرح سے پابندی عائد کرنے کے لئے داخل کردہ مفاد عامہ کی عرضی سمیت اس تعلق سے داخل کردہ چار درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت، وزارت قانون و انصاف، خواتین و بچوں کی فلاح وبہبود کی وزارت اور تمام فریقوں سے جواب طلب کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے نکاح متعہ اور نکاح مسیار (مخصوص مدت کے لئے شادی کا معاہدہ) پر بھی مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ اس معاملے پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس دیپک مشرا، جسٹس اے ایم کھانولکر اور جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بنچ نے مرکزی حکومت کی نمائندگی کرنے والے اٹارنی جنرل سے اس معاملے میں عدالت کا تعاون کرنے کے لئے بھی کہا ہے۔ زیر بحث معاملہ میں جن لوگوں نے مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے ان میں بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اشونی کمار اپادھیائے کے علاوہ ثمینہ، نفیسہ خان، معلم محسن بن حسین کے نام شامل ہیں۔ مفاد عامہ کی درخواست میں تعدد ازدواج، نکاح حلالہ، نکاح متعہ اور نکاح مسیار کو غیر آئینی قرار دیئے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ مسلم پرسنل لاء (شریعت) درخواست ایکٹ، 1937 کی دفعہ 2 کے لیے آئین کے آرٹیکل 21، 15، 14 اور 25 کی خلاف ورزی کرنے والا قرار دیا جائے۔ تعزیرات ہند کے 1860 کے التزام تمام ہندوستانی شہریوں پر یکساں طور سے لاگو ہوں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ طلاق ثلاثہ تعزیرات ہند کی دفعہ 498اے کے تحت ایک ظلم ہے۔ نکاح حلالہ تعزیرات ہند کی دفعہ 375 کے تحت عصمت دری اور تعدد ازدواج تعزیرات ہند کی دفعہ 494 کے تحت ایک جرم ہے۔ سپریم کورٹ نے تعدد ازدواج اور حلالہ کے خلاف دائر مفاد عامہ کی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے اس معاملے کو وسیع تر آئینی بنچ کو بھیج دیا ہے جو معاملے کی تفصیلی سماعت کے بعد یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا تعدد ازدواج اور حلالہ بھی طلاق ثلاثہ (طلاق بدعت) کی طرح غیر قانونی ہیں۔

اس موقع پر یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ اس سے قبل گزشتہ برس طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت بھی سپریم کورٹ کی آئینی بنچ نے کی تھی۔ پانچ رکنی اس آئینی بنچ کی صدارت اس وقت کے چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر نے کی تھی۔ اس میں چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر کے علاوہ جسٹس کورین جوزف، جسٹس روہنگٹن ایف نریمن، جسٹس او یو للت اور جسٹس عبدالنذیر شامل تھے۔ طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت کے آغاز میں ہی چیف جسٹس نے کہہ دیا تھا کہ عدالت اس معاملے پر سماعت کرے گی کہ طلاق بدعت اسلام کا اصل حصہ ہے یا نہیں؟
اسی طرح آئینی بنچ نے یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ وہ طلاق بدعت کی آئینی موزونیت پر ہی سماعت کرے گی، تعدد ازدواج پر فی الوقت غور نہیں کیا جائے گا۔ اس معاملہ کی سماعت کے بعد آئینی بنچ نے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔ اس فیصلہ کے بعد مرکزی حکومت نے قانون سازی کی طرف قدم بڑھایا اور مسلم خواتین (شادی کے حقوق کا تحفظ) بل 2017 "The Muslim Women (Protection of Rights on Marriage) Bill, 2017" کے عنوان سے ایک ایسا بل تیار کیا گیا جس سے ماہرین قانون بھی اتفاق نہیں کرتے۔ اس بل کے تعلق سے واضح الفاظ میں کہا گیا کہ یہ بل نہ صرف اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہے بلکہ یہ ملک کے دستور اور سپریم کورٹ کے مذکورہ فیصلہ کے بھی خلاف ہے۔ سردست یہ بل لوک سبھا سے پاس ہو کر راجیہ سبھا میں ہے۔ مسئلہ ملک گیر سطح پر زیر بحث ہے اور مسلمانان ہند اپنی تشویش اور عدم اتفاق کا اظہار کر رہے ہیں، وہ اسے راست طور پر شریعت اسلامیہ میں مداخلت تصور کر رہے ہیں۔
مسلم خواتین جن کے بارے میں حکمراں طبقہ نے یہ غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی تھی کہ وہ اس بل کے ساتھ ہیں اور حکمراں طبقہ ان کا مسیحا ہے وہ بھی کھل کر اس کی مخالفت کر رہی ہیں اور بلند آواز سے کہہ رہی ہیں کہ وہ اسلام کے ساتھ ہیں اور اسلام کے دائرہ میں رہ کر مطمئن و محفوظ ہیں۔ یہی نہیں، ملک کے سنجیدہ اور ہوش مند شہری بھی اس پر اپنی ناپسندیدگی اور عدم اتفاق کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس کی خامیوں اور خلاف آئین ہونے کی بات کر رہے ہیں اور اسے واپس لینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان سب سے ماوراء حکمراں طبقہ اپنی بات پر اڑا ہوا ہے اور اپنی راہ پر گامزن ہے۔ اس وقت اس کی گہری دلچسپی ملک اور ملک کے شہریوں کے مسائل کو حل کرنے اور ان وعدوں کو پورا کرنے میں نہیں ہے جن کے ذریعہ اس نے ملک کے عوام کا ووٹ حاصل کیا تھا

واقعۂ معراج اور اس کے مشاہدات

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

یوں تو چشم فلک نے چمنستان دہر میں ہزاروں سانحات کا مشاہدہ کیا، چرخ نادرہ کار نے سیکڑوں دفعہ انسانیت کی بزم آرائی کی، عالم رنگ و بو میں بیسیوں عظیم الشان، تاریخ ساز اور انقلاب آفریں واقعات رونما ہوئے اور تاقیامت ہوتے رہیں گے؛ مگر سفر معراج کے مانند کوئی سفر، معجزۂ معراج کے مثل کوئی معجزہ اور واقعہ معراج کی طرح کوئی واقعہ نہ کبھی پیش آیا اور نہ پیش آسکتا ہے۔
اس حیرت انگیز واقعہ کی کچھ تفصیلات اور اس اہم ترین سفر کے بعض مشاہدات کا سبق آموزی اور عبرت پذیری کے لیے اختصار کے ساتھ یہاں ذکر کیا جارہا ہے۔ حضرت قتادہ رحمہ اللہ تعالی علیہ (تابعی) حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ حضرت مالک ابن صعصعہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسراء اور معراج کی رات کے احوال وواردات کی تفصیل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بیان کرتے ہوئے فرمایا: "اس رات میں حطیم میں لیٹا ہوا تھا اور بعض موقعوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرہ" میں لیٹنے کا ذکر فرمایا۔ کہ اچانک ایک آنے والا (فرشتہ) میرے پاس آیا اور اس نے (میرے جسم کے) یہاں سے یہاں تک کے حصہ کو چاک کیا۔ یعنی میرا سینہ چاک کر کے میرے دل کو نکالا، اس کے بعد میرے سامنے سونے کا ایک طشت لایا گیا جو ایمان سے بھرا ہوا تھا اور اس میں میرے دل کو دھویا گیا، پھر دل میں (اللہ کی عظمت ومحبت یا علم وایمان کی دولت) بھری گئی اور پھر دل کو سینہ میں اس کی جگہ رکھ دیا گیا۔ اس کے بعد سواری کا ایک جانور لایا گیا جو خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا تھا، یہ جانور سفید رنگ کا تھا اور اس کا نام براق تھا (اس کی تیز رفتاری کا یہ عالم تھا کہ) جہاں تک اس کی نظر جاتی تھی وہاں اس کا ایک قدم پڑتا تھا، مجھے اس پر سوار کیا گیا، اور جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ میں آسمان دنیا (یعنی پہلے آسمان) پر پہنچا، جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو (دربان فرشتوں کی طرف سے) پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں پھر پوچھا گیا: اور تمہارے ساتھ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا! محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس کے بعد سوال کیا گیا! ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا (یا از خود آئے ہیں) جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا بلائے ہوئے آئے ہیں۔ تب ان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت آدم علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ تمہارے باپ (یعنی جد اعلی) آدم ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے حضرت آدم علیہ السلام کو سلام کیا، انہوں نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا! میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر دوسرے آسمان پر آئے، انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پھر وہی سوال ہوا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: میں ہوں۔ پھر پوچھا گیا: تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب دربان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یحیی اور عیسی علیہ السلام کھڑے ہیں جو ایک دوسرے کے خالہ زاد بھائی تھے۔
جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یحیی ہیں اور یہ عیسی ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے دونوں کو سلام کیا اور دونوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور تیسرے آسمان پر آئے انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو وہی سوال وجواب ہوا، اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں تیسرے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یوسف علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یوسف ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چوتھے آسمان پر آئے، وہاں بھی سوال وجواب کے بعد حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ادریس ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا، اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور پانچویں آسمان پر آئے، وہاں بھی فرشتوں سے گفتگو کے بعد دروازہ کھولا گیا، جہاں حضرت ہارون علیہ السلام تشریف فرما تھے، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ہارون ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چھٹے آسمان پر آئے، یہاں بھی فرشتوں کا وہی مکالمہ ہوا۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں چھٹے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ موسیٰ ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جب میں آگے بڑھا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام رونے لگے، پوچھا گیا: آپ کیوں روتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ایک نوجوان جس کو میرے بعد رسول بنا کر دنیا میں بھیجا گیا اس کی امت کے لوگ میری امت کے لوگوں سے کہیں زیادہ جنت میں داخل ہوں گے۔ بہر حال (اس چھٹے آسمان سے گزر کر) جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لئے اوپر چلے اور ساتویں آسمان پر آئے، انہوں نے آسمان کا دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں۔ پھر پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب ان فرشتوں نے کہا ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں ساتویں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل نے کہا: یہ تمہارے باپ (مورث اعلی) ابراہیم علیہ السلام ہیں ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام محمد ملک پسر غلام حسن ملک ساکنہ نوادری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود ساحل عباس ملک ودختر خود آیت زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز سائل مذکور موضع نوادری پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود ساحل عباس ملک مورخہ 21/11/2017 و دختر خود آیت زہرا مورخہ 10/01/2021 کو پیدا ہوئے ہیں جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران خود کیلئے DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نذیر احمد آہنگر پسر عبدالرحیم آہنگر ساکنہ موضع گوم احمد پورہ نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود مسرور نذیر آہنگر و آصف نذیر و باسط نذیر تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "آہنگر" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران خود مسرور نذیر آہنگر و آصف نذیر و باسط نذیر کیلئے OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی 12500 روپیہ ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت	
نذیر احمد آہنگر پسر عبدالرحیم آہنگر	۵۵	مزدوری	گوم احمد پورہ	
مساۃ ممتاز و بیگم زوجہ نذیر احمد آہنگر	۵۳	گھریلو کام		
مسرور نذیر آہنگر	۲۷	مزدوری		
آصف نذیر پسر---	۲۵	زیر تعلیم		
باسط نذیر پسر----	۲۳	--		

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب بشیر احمد آہنگر پسر غلام محمد آہنگر ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود قیصر احمد آہنگر و عابد بشیر و دختر خود شائستہ بشیر تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "آہنگر" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران خود مسرور نذیر آہنگر و آصف نذیر و باسط نذیر کیلئے OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی 7400 روپیہ ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت	
بشیر احمد آہنگر پسر غلام محمد آہنگر	۵۶	مزدوری	گوم احمد پورہ	
قیصر احمد آہنگر پسر----	۵۰	گھریلو کام		
شائستہ بشیر دختر---	۲۵	زیر تعلیم		
عابد بشیر پسر---	۲۳	زیر تعلیم		
غلام محمد آہنگر پسر محمد صدیق آہنگر	۷۵	عمر رسیدہ		
مساۃ مغلی بیگم زوجہ غلام محمد آہنگر	۷۰	----		

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

میں مشکور احمد میر پسر علی محمد میر ساکنہ موضع کنگم ذارہ پٹن بارہمولہ بذریعہ اشتہار ہٰذا ہر خاص وعام کو آگاہ کرتا ہوں کہ میری Bike موٹر سائیکل کا نمبر پلیٹ زیر نمبری JK05J-1764 کہیں پر گم ہو گیا ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی بھی شخص / اشخاص نے زیر بحث نمبر پلیٹ اٹھایا ہو تو مہربانی اس نمبر پر رابطہ کریں۔

مشکور احمد میر ولد علی محمد میر
ساکنہ کنگم ذارہ پٹن بارہمولہ
رابطہ نمبر: 8825016286

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس
نمبر: 433-سگ-ٹی-25-24-19 بند ہونے کی تاریخ / وقت: 26.08.2024 / 15.00 بجے
تاریخ: 05.08.2024
سینئر ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر شمالی ریلوے فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر: 433-سگ-ٹی-25-24-19 ای-ٹینڈرنگ کے ذریعے تاریخ 26.08.2024 کو 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر حاصل ہوگی تو وہ قبول نہیں ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے قبول ہے وہ صرف آئی آر اِی پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی، آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔
این آئی ٹی:

کام کا نام	فیروزپور ڈویژن میں سملوتی - جوگیندر نگر سیکشن (60) میں او ایف سی اور متعلقہ آلاتوں کا منصوبہ۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	26.08.2024	ٹینڈر کے اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	02.08.2024 , 12.47 بجے
تخمینہ قیمت	روپے 2,48,01,259.98	بڈنگ شروعات کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	12.08.2024
بیعانہ رقم	روپے 2,74,4000.00	کام پورا کرنے کی مدت	09 مہینے

2403/2024
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت کچھواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب دانش احمد شیخ ولد غلام قادر شیخ ساکنہ لانہ لب تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع لانہ لب میں موجود ہے اور تا حال کبھی بھی وہ ہٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے ماہوار آمدنی 60943 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۳ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی	
غلام قادر شیخ ولد غلام محی الدین شیخ	۵۵	سرکاری ملازم	60110	
زیب بیگم زوجہ غلام قادر	۵۳	گھریلو کام		
دانش احمد شیخ ولد غلام قادر	۲۰	زیر تعلیم		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کچھواری

از نیابت کچھواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین نائب تحصیلدار
مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/132-33 مورخہ 03/07/2024 نسبت اجرائی فوتیدگی سرٹیفکیٹ درسلسلہ وفات نذیر احمد لون ولد محمد عبداللہ لون ساکنہ موضع کچھواری (درگڈ) تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ پٹواری ودیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ سائل فیاض احمد ولد محمد عبداللہ لون موضع کچھواری کا باشندہ ہے۔ سائل کا برادر خود نذیر احمد لون ولد محمد عبداللہ لون مورخہ 06/06/2002 کو فوت ہو چکا ہے جسکی تصدیق چوکیدار علاقہ و نمبردار وہ سے بھی ہوئی ہے۔ اسکے علاوہ وارثان کا بیان بھی قلمبند کیا گیا جو کہ شامل مثل ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت سائل نے ایک بیان حلفی اجرا کردہ جوڈیشل موبائل مجسٹریٹ بڈگام بھی بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کچھواری

از نیابت کچھواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب شوکت احمد گوجر اعوان ولد سراج الدین گوجر اعوان ساکنہ فرستوار تحصیل خانصاحب اجرائی ST سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی ST سرٹیفکیٹ پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع فرستوار میں موجود ہے اور تا حال کبھی بھی وہ ہٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی آمدنی ماہوار 9500 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۶ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی	
سراج الدین گوجر اعوان ولد جانو گوجر اعوان	۶۸	زمینداری	2500	
خدیجہ بانو زوجہ سراج الدین گوجر اعوان	۶۵	گھریلو کام		
شوکت احمد گوجر اعوان پسر سراج الدین	۳۳	مزدوری	7000	
رخسانہ زوجہ شوکت احمد	۳۰	گھریلو کام		
ایان احمد پسر شوکت احمد	۳	نوزائدہ		
باسط احمد پسر شوکت احمد	۱	نوزائدہ		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کچھواری

از دفتر نائب تحصیلدار جنڈی مل سرینگر
عنوان: درخواست از جانب یاسر مختار ولد مختار احمد نداف ساکنہ راہی لون نوا کدل نسبت اجرائی EWS Certificate(s) بذمرہ معاشی طور کمزور طبقہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ معاشی طور کمزور طبقہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے بچے/بچوں کے حق میں EWS Certificate(s) اجرا فرمائی جائے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس کے مطابق سائل کو کل رقبہ تعدادی زمین 1 مرلہ 94 مربع فٹ اور رہائشی Joint Property Single Storied Residential House مربع فٹ ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مختار احمد نداف	۵۶	والد	مزدوری	6000
شمیمہ زوجہ مختار احمد	۵۰	والدہ	گھریلو کام	
یاسر مختار	۲۷	سائل	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار جنڈی مل

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

برطانیہ کو شکست دیکر ہندوستان سیمی فائنل میں داخل

پیرس//

ہندوستانی ہاکی ٹیم نے پیرس اولمپکس میں اپنا کوارٹر فائنل میچ برطانیہ کے خلاف کھیلا اور کامیابی حاصل کرتے ہوئے میڈل کے حصول کی سمت ایک اور قدم بڑھالیا ہے۔ ہندوستان نے اس مقابلے میں برطانیہ کو شکست دے کر اولمپکس کے سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ اس بار دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ گروپ مرحلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ہندوستانی ہاکی ٹیم نے اس میچ میں بھی زبردست شروعات کی لیکن برطانیہ نے بھی شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ جس کی وجہ سے میچ کا نتیجہ شوٹ آؤٹ کی صورت میں نکلا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اس میچ کا پہلا کوارٹر 0-0 گول سے برابر رہا لیکن دوسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں کی جانب سے جارحانہ کھیل دیکھنے کو ملا۔ سب سے پہلے ہندوستانی کپتان ہرمن پریت سنگھ نے دوسرے کوارٹر میں گول کرکے ٹیم کو 1-0 کی برتری دلا دی۔ اس کے بعد برطانوی ٹیم نے دوسرے کوارٹر میں ہی برابری کا گول کرکے اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔ برطانیہ کی جانب سے لی مورٹن نے گول کیا۔ اس کے بعد دونوں ٹیموں کی جانب سے کوئی گول دیکھنے میں نہیں آیا۔ اس مقابلے کی اہمیت بات رہی کہ ٹیم انڈیا صرف 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلی۔ اس اہم میچ میں ہندوستانی ٹیم کو دوسرے کوارٹر میں ہی بڑا جھٹکا لگا۔ امیت روہیداس کو سرخ کارڈ دیا گیا جس کی وجہ سے وہ پورے میچ سے باہر ہوگئے۔ اس واقعہ کے بعد ہندوستانی ہاکی ٹیم کو صرف 10 کھلاڑیوں کے ساتھ پورا میچ کھیلنا پڑا لیکن اس کے بعد بھی ہندوستانی ہاکی ٹیم نے اچھا دفاع کیا اور ایک بھی گول کرنے کا حریف ٹیم کو موقع نہیں دیا۔ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ہندوستانی کھلاڑیوں کا دبدبہ دیکھا گیا۔ جس میں ہندوستان نے برطانیہ کو 4-2 سے شکست دی۔ ہندوستان کی طرف سے پہلا شاٹ ہرمن پریت سنگھ لینے آئے اور انہوں نے گول کردیا۔ اس کے بعد ہندوستان کی جانب سے سکھجیت، للت اور راجکمار نے گول کئے۔ وہیں ہندوستانی تجربہ کار گول کیپر پی آر سریجیش اس کامیابی کے بڑے ہیرو ثابت ہوئے۔ انہوں نے شوٹ آؤٹ میں دو گول بچائے جس سے ہندوستانی ٹیم کی جیت کی کہانی لکھی گئی۔ قبل ازیں، کپتان ہرمن پریت کور نے پنالٹی کارنر کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پہلا گول کیا۔ پیرس اولمپکس میں ہرمن کا یہ ساتواں گول تھا، ہندوستان کا یہ گول میچ کے 22ویں منٹ میں داغا گیا تھا۔ میچ کے دوسرے کوارٹر میں برطانیہ کے کیلی مورٹن نے 27ویں منٹ میں گول کرکے برطانیہ کو میچ میں واپسی کا موقع فراہم کیا اور سکور 1-1 ہوگیا۔

ونڈے سیریز میں سری لنکا نے ہندوستان کو 3 سال بعد دی شکست

کولمبو// سری لنکا نے دوسرے ونڈے میں ہندوستان کو 32 رنز سے شکست دے دی ہے۔ سیریز کے پہلے میچ کی طرح اس بار بھی ٹیم انڈیا کو اچھی شروعات ملی لیکن مڈل آرڈر کی بلے بازی کی ناکامی کی وجہ سے ٹیم کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ سری لنکن ٹیم تقریباً 3 سال بعد ہندوستان کو ونڈے میچ میں شکست دینے میں کامیاب ہوئی ہے۔ ہندوستانی مڈل آرڈر بیٹنگ کی بات کریں تو شیوم دوبے اور کے ایل راہل صفر پر آؤٹ ہوئے جبکہ شریس آئر بھی رنز کے لحاظ سے دوہرے ہندسے کو نہیں چھو سکے۔ میزبان سری لنکا کی جانب سے جیفری ونڈرسے سب سے موثر بولر ثابت ہوئے، جنہوں نے مجموعی طور پر 6 وکٹیں حاصل کیں۔ سری لنکا نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹ کے نقصان پر 240 رنز بنائے تھے۔ ہندوستان ہدف کے تعاقب میں میدان میں آیا تو روہت شرما اور شبمن گل نے ٹیم کو شاندار آغاز فراہم کیا۔ دونوں کے درمیان 97 رنز کی اوپننگ پارٹنرشپ ہوئی اور اس دوران کپتان روہت نے 29 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کرلی۔ روہت نے اپنی اننگز میں 44 گیندوں میں 64 رنز بنائے، اس دوران انہوں نے 5 چوکے اور 4 چھکے بھی لگائے۔ دوسری جانب گل نے 35 رنز کا تعاون کیا۔ دونوں سلامی بلے بازوں کی 97 رنز کی شراکت کے بعد وکٹوں کا گرنا شروع ہو گیا۔ ایک وقت میں ہندوستانی ٹیم بغیر کوئی وکٹ کھوئے 97 رنز بنا چکی تھی لیکن روہت شرما کی وکٹ گرنے کے بعد بلے باز آتے ہی واپس جانے لگے۔ گل بھی کپتان کے کچھ دیر بعد آؤٹ ہوگئے۔ دوبے چار گیندوں میں کوئی رن بنائے بغیر پویلین لوٹ گئے۔ وراٹ کوہلی 14 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئے۔ شریس ایر اور کے ایل راہل بالترتیب 7 رنز اور صفر پر آؤٹ ہوئے۔ اس طرح ہندوستان کا اسکور بغیر کوئی وکٹ گنوائے 97 رنز سے 6 وکٹوں کے نقصان پر 147 رن ہوگیا۔

ایمان لڑکی ہے اور لڑکیوں کی طرح پرورش پائی/خلیف

پیرس// رواں اولمپکس کے دوران تنازعات میں الجھی الجزائر کی باکسر ایمان خلیف کے والد نے کہا ہے کہ ان کی بیٹی لڑکی ہے، اس کی پرورش لڑکیوں کی طرح ہوئی اور خاندان کی ہر دستاویز میں وہ بطور لڑکی ہی درج ہے۔ پیرس اولمپکس میں ایمان خلیف کے مقابل اطالوی باکسر کے باؤٹ سے 46 سیکنڈز میں دستبردار ہو جانے کے بعد سے الجزائر کی باکسر تنازعہ کا شکار ہے، جس میں ان کی خواتین باکسنگ کے مقابلوں میں شرکت کی اہمیت موضوع بحث بنی ہوئی ہے۔ اس معاملے پر ایمان خلیف کے والد عمار خلیف نے ایک فرانسیسی ٹی وی کو انٹرویو کے دوران خاندان کے دستاویزات بھی پیش کیں، جس میں ایمان خلیف کی تاریخ پیدائش درج ہے اور ساتھ ان کا لڑکی ہونا تحریر ہے۔ عمار خلیف کے بموجب ان کی بیٹی ایک لڑکی ہے، جس کی پرورش لڑکیوں کی طرح ہی ہوئی ہے۔ باکسر کے والد نے مزید کہا کہ انہوں نے ایمان خلیف کو مضبوط اور بہادر ہونا سکھایا ہے۔ عمار خلیف نے تنازعات کا سبب بننے والی اطالوی باکسر کے بارے میں کہا کہ اطالوی حریف ان کی بیٹی کو شکست نہ دے سکی کیوں کہ وہ کمزور اور ایمان خلیف مضبوط ہے۔ انہوں نے اپنے خاندان کے دستاویزات دکھاتے ہوئے کہا کہ ان دستاویزات میں درج ہے کہ ایمان خلیف 2 مئی 1999 کو پیدا ہونے والی لڑکی ہے۔ 1999 میں رجسٹرڈ ہونے والی دستاویزات جھوٹ نہیں ہیں، ایمان خلیف الجزائر کی خواتین کیلئے ایک مثال ہے۔

ہارد ک پانڈیا کی ممبئی انڈینز سے ہوگی چھٹی، یہ کھلاڑی بنے گا کپتان

نئی دہلی// آئی پی ایل 2025 کے آکشن کو لے کر اس وقت کافی قیاس لگائے جارہے ہیں۔ تمام ٹیمیں اپنے اپنے حساب سے پالیسی بنانے میں مصروف ہیں۔ اس درمیان ممبئی انڈینز ٹیم کو لے کر ایک حیران کن خبر آرہی ہے۔ سوشل میڈیا پر بحث چل رہی ہے کہ ہارد ک پانڈیا کو ممبئی انڈینز ٹیم سے ریلیز کردیا جائے گا۔ ہارد ک پانڈیا کی پچھلے سال ہی ممبئی انڈینز میں واپسی ہوئی تھی اور انہیں کپتان بھی بنایا گیا تھا۔ حالانکہ اب خبر آرہی ہے کہ انہیں ٹیم سے ریلیز کردیا جائے گا۔ ہارد ک پانڈیا کو آئی پی ایل 2024 کے دوران گجرات ٹائٹنس سے ممبئی انڈینس میں ٹریڈ کیا گیا تھا۔ روہت شرما کو ہٹا کر انہیں ممبئی اینڈیس کا کپتان بھی بنا دیا گیا تھا اور اس پر کافی ہنگامہ مچا تھا۔ فینس نے ہارک کو کافی ٹرول کیا تھا اور ممبئی انڈینس ٹیم میں بھی دراڑ کی خبر آئی تھی۔ ایسی رپورٹ آئی تھی کہ کچھ سینئر کھلاڑی پانڈیا کی کپتانی سے خوش نہیں تھے۔ ممبئی انڈینس کا مظاہرہ بھی آئی پی ایل 2024 کے دوران کافی زیادہ خراب رہا تھا۔ اب خبر آرہی ہے کہ ہارد ک پانڈیا کو نہ صرف ممبئی انڈیس کی کپتانی سے ہٹایا جائے گا بلکہ انہیں ٹیم سے بھی ریلیز کردیا جائے گا۔ سوشل میڈیا پر چل رہی بحث کے مطابق سوریہ کمار یادو کو ممبئی انڈینس کا اگلا کپتان بنایا جائیگا۔ روہت شرما کو کپتانی نہیں دی جائیگی بلکہ سوریہ کمار کپتان بنیں گے۔

اولمپک کھلاڑی کا اپنے بوائے فرینڈ سے رومانس کرنا مہنگا پڑا، واپس اپنے ملک جانے کو کہا

پیرس اولمپکس 2024 ختم ہونے میں سات دن سے بھی کم وقت باقی ہے۔ جس میں ہر ملک کے کھلاڑی اپنے ملک کے لیے تمغے جیتنے کے لیے بے مثال کوششیں کر رہے ہیں۔ لیکن اس سب کے درمیان ایک انوکھا معاملہ سامنے آیا۔ جس میں برازیل کی ایک خاتون تیراک کو اولمپکس سے باہر کر دیا گیا۔ وہ تیراک اینا کیرولینا ویرا تھی، جسے پیرس کی سڑکوں پر اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ نائٹ آؤٹ کرنے کی سزا دی گئی۔ 22 سالہ برازیلین تیراک اینا کیرولینا ویرا نے بغیر اجازت اولمپک ولیج چھوڑنے کی غلطی کی۔ وہ اپنے بوائے فرینڈ اور ساتھی تیراک گیبریل سینٹوس کے ساتھ ایک رات کے لیے باہر گئی تھی۔ اگلے دن، ویرا نے خواتین کے 100X4 میٹر فری اسٹائل ریلے میں مقابلہ کیا، جس میں برازیل ساتویں نمبر پر رہا۔ لیکن رات کو وہ کسی کو بتائے بغیر اولمپک ولیج سے نکل گئی۔ یہ بات ان کی سوشل میڈیا پوسٹ سے سامنے آئی، جس کے بعد برازیلین اولمپک کمیٹی نے ایکشن لیا۔ برازیل کی تیراکی ٹیم کے سربراہ گستاوو اوٹسوکا نے برازیلین اولمپک کمیٹی (سی او بی) کو اس معاملے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ویرا نے ٹیم کے فیصلے پر بھی سوال اٹھایا تھا۔ سی او بی نے کہا، "اینا کیرولینا نے ٹیم کے فیصلے پر سوال اٹھایا اور مناسب رویہ برقرار نہیں رکھا۔ اس لیے گیبریل سینٹوس کو خبردار کیا گیا ہے اور اینا کیرولینا کو ٹیم سے ہٹا دیا گیا ہے۔ انہیں فوری طور پر برازیل واپس جانے کو کہا ہے۔" اوٹسوکا نے کہا، "ہم یہاں کھیلنے آئے ہیں یا چھٹیاں منانے نہیں آئے ہیں۔ ہم برازیل کے لیے کام کر رہے ہیں۔

پیرس اولمپکس، 10واں دن: کیا ہندوستان کے تمغوں میں اضافہ ہوگا؟

پیرس اولمپکس میں 9 دن گزر چکے ہیں لیکن اب تک ہندوستان کی جھولی میں صرف 3 تمغے ہی آئے ہیں اور تینوں برانز یعنی کانسے کے ہیں۔ ہندوستانی شائقین کو اب بھی سونے اور چاندی کے تمغوں کا انتظار ہے۔ 5 اگست سے کشتی کے مقابلے شروع ہو رہے ہیں۔ جس سے سب زیادہ تمغے کی امید کی جا رہی ہے۔ یہاں نشا دھیا پر سب کی نظریں ہیں جو آج ہی سیمی فائنل میں جگہ بنا کر تمغہ جیتنے کی طرف اپنا قدم بڑھا سکتی ہیں۔ 9ویں دن بیڈمنٹن مقابلے میں لکشیہ سین کا سیمی فائنل میں وکٹر ایکسیلسن سے شکست کھانا کافی مایوس کن رہا، اگر وہ مقابلہ جیت جاتے تو کم سے کم چاندی اور فائنل جیتنے پر سونے کا تمغہ ہندوستان کی جھولی میں آتا۔ حالانکہ لکشیہ کے پاس برانز میڈل جیتنے کا موقع ابھی بھی ہے جب وہ ملیشیا کے جی جیا لی سے مقابلہ کریں گے۔ آج کے مقابلوں کی بات کی جائے تو ایتھلیٹکس میں 400 میٹر دوڑ میں کرن پہل ایکشن میں نظر آئیں گی جبکہ نیشنل ریکارڈ ہولڈر اور 2022 ایشیائی کھیلوں کے گولڈ میڈلسٹ اویناش سابلے 3000 میٹر اسٹیپل چیز میں دعویداری پیش کریں گے۔ ٹیبل ٹینس میں منیکا بترا اور دیگر خواتین کھلاڑی دوبارہ میدان میں نظر آئیں گی۔ اس مرتبہ وہ خواتین کے ٹیم مقابلے میں اپنی دعویداری پیش کریں گی۔ شوٹنگ میں مکسڈ اسکیٹ ٹیم کا کوالیفکیشن راؤنڈ ہوگا۔

امریکی تیراک کیٹی نے 50 سالہ ریکارڈ برابر کردیا

پیرس// امریکی تیراک کیٹی لیڈیکی نے اولمپکس کا اہم ریکارڈ برابر کردیا۔ کیٹی لیڈیکی نے سوویت جمناسٹ لاریسا لاتینینا کا 50 سالہ پرانا ریکارڈ برابر کیا۔ امریکی پیراک لیڈیکی مشترکہ طور پر سب سے زیادہ اولمپکس گولڈ جیتنے والی خاتون ایتھلیٹ بن گئی ہیں۔ انہوں نے پیرس اولمپکس میں خواتین کی 800 میٹر فری اسٹائل میں اپنے کیریئر کا نواں اولمپک گولڈ میڈل جیتا۔ سوویت جمناسٹ لاتینینا نے 1956 سے 1964 تک 9 اولمپک گولڈ میڈلز جیتے تھے۔ یہ اولمپکس کی تاریخ میں کسی بھی خاتون کے سب سے زیادہ گولڈ میڈلز ہیں۔ مجموعی طور پر کسی بھی ایتھلیٹ کے بھی یہ دوسرے سب سے زیادہ گولڈ میڈلز ہیں۔ لیڈیکی اور لاتینینا کے علاوہ چار مرد ایتھلیٹس نے بھی ٹی کس 9 گولڈ میڈلز جیتے ہیں۔ اپنے کیریئر میں 9 اولمپکس گولڈ لینے والوں میں فن لینڈ کے پاوو نورمی اور امریکی ایتھلیٹ کارل لوئیس شامل ہیں۔ امریکی سوئمرز کیلب ڈریسل اور مارک اسپٹز نے بھی ٹی کس 9 اولمپک گولڈ میڈل حاصل کئے۔ امریکی سوئمر مائیکل فیلپ نے تاریخ میں سب سے زیادہ 23 اولمپک گولڈ میڈلز حاصل کئے ہیں۔

لولینا بورگوہین کو شکست ہندوستان کی باکسنگ مہم ختم

پیرس// ٹوکیو اولمپکس میں برونز میڈل جیتنے والی ہندوستانی باکسر لولینا بورگوہین (75 کلوگرام) اتوار کو یہاں چین کی لی کیان کے خلاف سخت جدوجہد کے کوارٹر فائنل میں ہارنے کے بعد جاری پیرس گیمز سے باہر ہوگئیں۔ بورگوہین کو ایک مایوس کن مقابلے میں 1-4 سے شکست ہوئی جس کے دوران دونوں باکسرز کو بار بار کلینچنگ اور ہولڈنگ کے لیے متنبہ کیا گیا۔

پیرس اولمپکس: ہندوستانی شوٹرز کو پیرس میں ہو ہندوستانی کھانا ہی پیش کیا جارہا ہے

نئی دہلی// آج کل فرانس کے شہر شیٹراو کی سڑکیں ہندوستان میں ہونے کا احساس دلاتی ہیں کیونکہ یہاں 'تاج محل' اور 'ممبئی' جیسے ریستورانوں کے ہندوستانی پکوانوں کی خوشبو بکھر رہی ہے۔ پیرس اولمپکس میں شوٹنگ کے مقابلوں کا مرکز رہنے والے اس شہر میں ڈبل میڈل جیتنے والی منو بھاکر سمیت کئی ہندوستانی نشانے بازوں نے گیمز ویلیج کے اوسط کھانے سے پرہیز کرتے ہوئے یہاں ہندوستانی کھانوں کا مزہ چکھا ہے۔ شوٹنگ کرنے والوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ کھیل گاؤں میں کھانا بہت خراب ہے۔ پاکستان کے صوبہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے عاطف نعمان 'تاج محل' ریستوران کے شریک مالک ہیں۔ انھوں نے کہا، 'میں نے ٹی وی پر منو بھاکر کو دیکھا جس نے ہندوستان کے لیے دو تمغے جیتے ہیں۔ میں نے انہیں فوراً پہچان لیا کیونکہ وہ یہاں کھانا کھانے آئی تھی۔ ریستوراں میں بالی ووڈ کے گانوں کے درمیان، انھوں نے کہا، 'ہندوستانی کھلاڑی صرف مٹر پنیر، دال مکھنی، پالک پنیر، سادہ نان کا آرڈر دیتے ہیں۔ وہ سب گروپس میں آتے ہیں اور صرف سبزی کھانا کھاتے ہیں۔ یہ ریستوران چار سال قبل بنگلہ دیش کے شہر سلہٹ کے رہنے والے ناظم الدین نے کھولا تھا جو ہندوستانیوں میں بہت مقبول ہے۔ اس سے 300 میٹر کے فاصلے پر دوسرا ریستوراں 'ممبئی' ہے جو 38 سال پرانا ہے۔ افغانستان سے ریسٹورنٹ کے منیجر محمد حمزہ نے کہا، 'پہلی بار اتنے ہندوستانی یہاں کھانے کے لیے آرہے ہیں۔

پیرس اولمپکس، میڈلز میں چین کی بالادستی برقرار

نئی دہلی// پیرس اولمپکس میں زیادہ میڈلز جیتنے کی دوڑ جاری ہے، مقابلوں کے 8ویں روز بھی چین 16 گولڈ میڈلز کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر ہے۔ پیرس اولمپکس کے آٹھویں روز امریکی ایتھلیٹس نے عمدہ پرفارمنس کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ملک کو 14 گولڈ میڈلز کے ساتھ دوسری پوزیشن پر پہنچایا۔ شوٹنگ کے 25 میٹر وومین پسٹل ایونٹ میں جنوبی کوریا نے گولڈ میڈل جیتا جبکہ، ویمن روئنگ سنگل اسکلز کا فائنل نیدرلینڈز کی فلورنس کیرولین نے اپنے نام کیا۔ روئنگ وومن ایٹ اے فائنل رومانیہ کے نام رہا، اسی طرح روئنگ مینز ایٹ اے فائنل برطانیہ نے جیتا، روئنگ مینز سنگل اسکلز میں جرمنی کے زیلڈ راولیور نے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ٹینس کے مینز ڈبلز ایونٹ میں آسٹریلین جوڑی گولڈ میڈل کی حقدار رہی۔ ایکوسٹیرین کے ڈریسج ٹیم گراں اپیشل میں جرمنی نے گولڈ میڈل حاصل کیا، مینز روڈ سائیکلنگ میں بیلجیئم نے گولڈ میڈل حاصل کیا، سیلنگ کے وومین ونڈ سرفنگ ایونٹ میں اٹلی نے گولڈ میڈل حاصل کیا، جبکہ سیلنگ کے مینز ونڈ سرفنگ میں اسرائیل نے گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ ٹینس کے وومین سنگلز ایونٹ میں چین کی زینگ کن وین نے کروشیائی ڈونا ویکیک کو ہرا کر گولڈ میڈل جیتا، ٹیبل ٹینس کے وومین سنگلز ایونٹ میں بھی چین کی جوڑی گولڈ میڈل کی حقدار ٹھہری۔

منو بھاکر کو پیرس اولمپکس میں ہیٹ ٹرک میڈل نہ مل سکا

پیرس//

ہندوستانی خاتون نشانے باز منو بھاکر کا پیرس اولمپکس 2024 میں تمغوں کی ہیٹ ٹرک کرنے کا خواب پورا نہ ہوسکا۔ بھاکر کو اولمپکس میں ہفتہ کو ویمنس 25 میٹر پسٹل فائنل میں 28 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے مقام پر مطمئن ہونا پڑا۔ اس ایونٹ کا گولڈ میڈل عالمی نمبر 2 جمہوریہ کوریا کی یانگ جن کے حصے میں آیا، جب کہ تین بار ورلڈ کپ گولڈ میڈل جیتنے والی شوٹر فرانس کی کیملی جیڈرزیوسکی نے چاندی اور ہنگری کی میجر ویرونیکا نے کانسے کا تمغہ جیتا۔ 22 سالہ بھاکر پہلے مرحلے کے بعد دوسرے نمبر پر تھی، وہ ساتویں مرحلے کے اختتام تک تمغے کی دعوے دار رہی۔ لیکن آٹھویں سیریز میں اپنے پانچ میں سے صرف دو شاٹس (10.2 یا اس سے زیادہ اسکور کرنا) کے بعد بھاکر ٹاپ تھری کیلئے شوٹ آف میں چلی گئیں جہاں ہنگری کی ویرونیکا میجر نے نئی انڈین اسٹار کو باہر کر دیا۔ کوریائی یانگ جن نے 37 کے اسکور پر طلائی تمغہ جیتا جو اولمپک ریکارڈ کی برابری سے صرف ایک پوائنٹ کم ہے۔ فرانسیسی شوٹر کیملی کو 10ویں سیریز کے بعد شوٹ آف کے نتیجے میں چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ منو بھاکر پہلے ہی پیرس اولمپکس میں دو برانز جیت کر تاریخ رقم کر چکی ہیں۔ بھاکر نے 10 میٹر ایئر پسٹل انفرادی اور مکسڈ ٹیم ایونٹس میں پوڈیم فنش کیا تھا۔ ہریانہ کی بھاکر اولمپکس میں دو تمغے جیتنے والی پہلی ہندوستانی شوٹر بنی ہے۔ آج ہفتہ کو پورا ملک ان کے تیسرے تمغے کی توقع کر رہا تھا مگر مسابقت سے اخراج والے راؤنڈ کے بعد وہ صرف آخری چار میں جگہ بنا سکی۔

کیا اولمپکس میں ہندوستانی ٹیم کے ساتھ ناانصافی ہوئی؟ ہاکی انڈیا نے 3 معاملات پر کی شکایت

پیرس// ہرمن پریت سنگھ کی کپتانی میں ہندوستانی ٹیم کا پیرس اولمپکس 2024 میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستانی ٹیم نے اتوار (4 اگست) کو برطانیہ کے خلاف اپنا کوارٹر فائنل میچ کھیلا، جو کافی دلچسپ تھا۔ میچ 1-1 سے ڈرا ہونے کے بعد ہندوستانی ٹیم نے شوٹ آؤٹ 4-2 سے جیت کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ یہ میچ کئی معاملات کے حوالے سے تنازعات کا شکار رہا ہے۔ سب سے بڑا تنازعہ اس بات پر ہوا کہ 17ویں منٹ میں امت روہیداس کو ریڈ کارڈ دے کر باہر کردیا گیا۔ اس کے بعد ہندوستانی ٹیم 43 منٹ تک صرف 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلتی رہی۔ امت کو ریڈ کارڈ دینا میچ کا ایک بڑا تنازع تھا، جسے سوشل میڈیا پر کچھ لوگ ناانصافی قرار دے رہے ہیں۔ اب ہاکی انڈیا نے باضابطہ طور پر اس معاملے میں شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے اپنی شکایت میں 3 مخصوص نکات اٹھائے ہیں جو برطانوی ٹیم میں امپائرنگ سے لے کر تنازعات کو لے کر آئے ہیں۔ ہاکی انڈیا نے اپنی شکایت میں کہا ہاکی انڈیا نے پیرس اولمپکس 2024 میں امپائرنگ کے معیار اور فیصلوں کو لے کر باضابطہ طور پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شکایت کا مرکز ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان ہونے والے اہم میچ پر تھا، جس میں امپائرنگ میں تضاد تھا اور میچ کا نتیجہ متاثر ہوسکتا تھا۔ ٹیم انڈیا کی شکایت میں یہ 3 نکات اٹھائے گئے ہیں۔ ویڈیو امپائر نے وقفے وقفے سے ریویو لیے۔ خاص طور پر ایک ہندوستانی کھلاڑی کے حوالے سے جہاں ریڈ کارڈ دکھایا گیا جس سے ویڈیو ریویو سسٹم پر اعتماد کم ہوا ہے۔ شوٹ آؤٹ کے دوران گول پوسٹ کے پیچھے سے ایک گول کیپر کو کوچنگ دی گئی۔ گول کیپر نے شوٹ آؤٹ کے دوران ویڈیو ہیلمٹ استعمال کیا۔ میچ کا دوسرا کوارٹر تنازعات سے بھرا رہا۔ ہندوستانی کھلاڑی امت روہیداس کو کھیل کے 17ویں منٹ میں ریڈ کارڈ دے دیا گیا یعنی ہندوستانی ٹیم بقیہ 43 منٹ تک 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلی۔ دراصل، امت کی اسٹک برطانوی کھلاڑی ول کالن کے چہرے پر لگ گئی۔ جرمن ویڈیو امپائر کا ماننا تھا کہ امت نے یہ

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,